

The daily Surathal Srinagar
سرینگر
e-paper: surathal.in
https://surathal.in

صورت شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

روزنامہ صورت حال

Postal Registration No:JKNP-189/SKGPO- 2018-2020/RNI NoJKURD/2012/48314 Vol: 17 Issue No: 241 Thursday 08 October 2026 - 25 Rabi Al Thani 1447 Pages: 08 Price Rs0.50/-



انتظامی ردوبدل، ممتیاد کو محکمہ اطلاعات، بشارت قیوم کو ایس ایم سی کی ذمہ داری

حکومت نے 49 آئی اے ایس اور جے کے اے ایس افسران کے تبادلے اور تقرریاں کیں، شالین کبرہ کو محکمہ محصولات کا اضافی چارج

سری نگر: جموں و کشمیر حکومت نے بدھ کے روز 49 آئی اے ایس اور اے کے اے ایس افسران پر مشتمل ایک بڑے انتظامی ردوبدل کا حکم جاری کیا ہے۔ اس کے تحت ممتاد اوہ، آئی اے ایس، کو ڈائریکٹر اطلاعات، جموں و کشمیر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ بشارت قیوم، آئی اے ایس، کو کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) مقرر کیا گیا ہے۔ شالین کبرہ، آئی اے ایس، کو اضافی سیکرٹری محکمہ محصولات کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ نیوز ایجنسی کشمیر نیوز آبزرور (کے این او) کو موصولہ حکم نامے کی ایک نقل کے مطابق، یہ تبادلے اور تقرریاں انتظامی مفاد میں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ شالین کبرہ، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 1992)، جو فی الحال ڈپٹی کمشنر (ڈیولپمنٹ) بمقام سیکرٹری، محکمہ ملی مشن، محکمہ ٹکنالوجی، سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، جموں و کشمیر اور اضافی سیکرٹری محکمہ انٹیگریٹڈ کمشنر ریونیو، جموں و کشمیر اور اضافی سیکرٹری محکمہ اکنامکس اور عہدوں کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے ہیں، اب انتظامی سیکرٹری، محکمہ محصولات کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے اور شری کمار راجپوت رنجن، آئی اے ایس، کو اس اضافی چارج سے فارغ کر دیا جائے گا۔ ڈاکٹر آشیش پانڈرو دارا، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 1994)، فی الحال کمشنر (ڈیولپمنٹ چیف سیکرٹری)، محکمہ سیاحت، جو محکمہ زرعی پیداوار کے انتظامی سیکرٹری کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے تھے، کو تبادلہ کر کے انہیں محکمہ زرعی پیداوار، جموں و کشمیر کے سیکرٹری کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ وہ انہی عہدوں کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ ڈاکٹر شوبھی گوپتا، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 2012)، حکومت کے سیکرٹری، محکمہ شہری ہوابازی، جو کمشنر شہری ہوابازی کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے تھے، کا تبادلہ کر کے انہیں کمشنر سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار، جموں و کشمیر مقرر کیا گیا ہے۔ سرمد حفیظ، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 2009)، کمشنر/سیکرٹری حکومت، محکمہ سماجی بہبود، کا تبادلہ کر کے انہیں کمشنر/سیکرٹری حکومت، محکمہ نوجوانوں کی خدمات و کھیل مقرر کیا گیا ہے۔ شری رجیل کمار، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 2011)، ڈویژنل کمشنر، جموں، جو جموں میونسپل کمشنر کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے تھے، کا تبادلہ کر کے انہیں حکومت کے سیکرٹری، محکمہ ٹرانسپورٹ، جو اتھارٹی سیکرٹری، محکمہ اکنامکس اینڈ پروکیورمنٹ اور محکمہ قانونی امور کے عہدوں کا اضافی چارج بھی سنبھال رہی تھیں، کا تبادلہ کر کے انہیں حکومت کے سیکرٹری، محکمہ قانونی امور کا چارج برقرار رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ وہ انتظامی سیکرٹری، محکمہ سیاحت مقرر کیا گیا ہے۔ وہ انتظامی سیکرٹری، محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج مقرر کیا گیا ہے۔ وہ انتظامی سیکرٹری، محکمہ تعلیم کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے اور ہے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، محکمہ ترقیات برائے شہری علاقہ جات، جو اتھارٹی سیکرٹری، محکمہ ترقیات برائے شہری علاقہ جات کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ وہ انتظامی سیکرٹری، محکمہ ثقافت، کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ ڈاکٹر آشیش پانڈرو دارا، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 1994)، فی الحال کمشنر (ڈیولپمنٹ چیف سیکرٹری)، محکمہ سیاحت، جو محکمہ زرعی پیداوار کے انتظامی سیکرٹری کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے تھے، کا تبادلہ کر کے انہیں محکمہ زرعی پیداوار، جموں و کشمیر کے سیکرٹری کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ وہ انہی عہدوں کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ ڈاکٹر شوبھی گوپتا، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 2009)، کمشنر/سیکرٹری حکومت، محکمہ سماجی بہبود، کا تبادلہ کر کے انہیں کمشنر/سیکرٹری حکومت، محکمہ نوجوانوں کی خدمات و کھیل مقرر کیا گیا ہے۔ شری رجیل کمار، آئی اے ایس (اے جی ایم یو: 2011)، ڈویژنل کمشنر، جموں، جو جموں میونسپل کمشنر کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے تھے، کا تبادلہ کر کے انہیں حکومت کے سیکرٹری، محکمہ ٹرانسپورٹ، جو اتھارٹی سیکرٹری، محکمہ اکنامکس اینڈ پروکیورمنٹ اور محکمہ قانونی امور کے عہدوں کا اضافی چارج بھی سنبھال رہی تھیں، کا تبادلہ کر کے انہیں حکومت کے سیکرٹری، محکمہ قانونی امور کا چارج برقرار رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ وہ انتظامی سیکرٹری، محکمہ ثقافت، کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔

جی ایس ٹی کونسل اجلاس کے بعد کابینہ میں توسیع کا امکان،

ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے مشاورت ہوگی: وزیر اعلیٰ عمر



'دہلی دورے کے بعد وزراکی کونسل میں توسیع کا فیصلہ: بی ایم بھرچی قوانین کی منظوری جلد متوقع، رکھیوں کے بقایاتی ڈھانچے میں توسیع جاری' سری نگر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ وزرا کی کونسل میں توسیع سے متعلق فیصلہ ان کے دہلی سے واپس آنے اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے مشاورت کے بعد متوقع ہے۔ سری نگر میں ایک تقریب سے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جی ایس ٹی کونسل کے اجلاس اور پارٹی صدر سے مشاورت کے بعد کابینہ میں توسیع کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ حالیہ انتظامی تبدیلیوں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کچھ چیزیں مقننہ حکومت کی جانب سے کیے گئے ہیں، جبکہ بعض چیزیں لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مختلف محکموں میں تعینات افسران کے ساتھ کام کرے گی۔ سرکاری میڈیکل کالجوں (جی ایم سیز) کے زیر التوا تجرباتی قوانین کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قوانین تقریباً تیار ہیں اور انہیں حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''جو قوانین پہلے بنائے گئے تھے اور جو قوانین جو تیار کیے گئے تھے۔ ان میں کچھ تضادات تھے۔ ان تضادات کو دور کیا جا رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس عمل میں جلد بازی نہیں کرنا چاہتی تاکہ بعد میں ان قوانین کے نفاذ کے دوران مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھرتی قوانین کو جلد ہی باضابطہ طور پر نافذ کیے جانے کی توقع ہے۔

ڈی پی ایل ہندوارہ میں خواتین کرکٹ ٹورنامنٹ اختتام پذیر

پی ایم سی

اکتوبر// خواتین کرکٹ ٹورنامنٹ آج ڈسٹرکٹ پولیس (ڈی پی ایل) ہندوارہ کے زیر اہتمام ہندوارہ میں اختتام پذیر ہوا جہاں پھر کوئٹ گرلز بمقابلہ ہندوارہ سٹارز کے درمیان فائنل کھیلا گیا۔ ہندوارہ سٹارز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 10 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 78 رنز بنائے۔ جواب میں کوئٹ گرلز کی ٹیم 9 وکٹوں کے نقصان پر 72 رنز ہی بنا سکی، جس کے بعد ہندوارہ سٹارز کو 6 رنز سے فاتح قرار دیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے دوران مجموعی طور پر 6 میچز کھیلے گئے، جن میں ہندوارہ کے مختلف کلبوں سے تعلق رکھنے والی 50 خواتین کرکٹرز نے حصہ لیا۔ شرکت کرنے والی ٹیموں میں موناک سپورٹنگ اسکول، ہندوارہ، پرائم اکیڈمی لیوب سپورٹس اسکول، گلگام، ماڈل ہائی اسکول، ارگام، بلیو برڈز پبلک اسکول، ہندوارہ، بلیو برڈ سپورٹنگ اسکول، ہندوارہ اور گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، ہندوارہ شامل تھیں۔ میچ وائز پرفارمنس میں ثمینہ نذیر، ثمینہ ارشد اور ثمینہ اختر کو بہترین کھیل پیش کرنے پر سراہا گیا، جبکہ ٹورنامنٹ کی بہترین بلے باز کا ایوارڈ ثمینہ ارشد نے اپنے نام کیا۔ پولیس ہیڈ کوارٹر ہندوارہ کی جانب سے ٹرافیاں اور میڈلز تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس ہندوارہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ہندوارہ مشتاق احمد چوہدری مہمانِ خصوصی تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ایسے کھیل نوجوانوں میں ڈسپلن، ٹیم ورک اور خود اعتمادی پیدا کرتے ہیں اور منشیات جیسی برائیوں سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا مقصد صرف امن و امان قائم کرنا نہیں بلکہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا بھی ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ایسے ٹورنامنٹس کے انعقاد کا مقصد نہ صرف کھیل کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے بلکہ نوجوانوں کے درمیان بھائی چارے اور باہمی اعتماد کو بھی فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ہر ممکن کوشش کرے گی کہ ایسے مزید مقابلے منعقد کیے جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان ان سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ ڈی پی ایل ہندوارہ کے منتظمین کے مطابق ٹورنامنٹ کے دوران کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیت عرصہ بعد مساچتی جذبے کے مظاہرے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر کامیاب ٹیموں اور انفرادی کارکردگی دکھانے والی کھلاڑیوں کو ٹرافیاں اور میڈلز دیے گئے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس ہندوارہ کے سینئر افسران، کوچز، ریفریز اور بڑی تعداد میں شائقین بھی موجود تھے۔ منتظمین کا کہنا تھا کہ ڈی پی ایل کا یہ ٹورنامنٹ آئندہ بھی ہر سال منعقد کیا جائے گا تاکہ نوجوانوں کو کھیل کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

کے وی کے بانڈی پورہ-1 نے مکھانہ کی کاشت پر پہلے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا

کے وی کے پوٹوشاہی میں کسانوں کو مکھانہ کی جدید کاشت، پروسیسنگ کے بارے میں عملی معلومات

ویب ڈیسک

کرش وگیان مرکز (KVK) بانڈی پورہ-1، اسکاسٹ کشمیر (SKUAST-Kashmir) نے منگل، 7 اکتوبر 2026 کو مکھانہ کی کاشت اور اس سے متعلق قدر میں اضافہ (ویلیو ایڈیشن) کے بارے میں ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام سینٹر آف ایکسیلنس (Central Sector Scheme) کے تحت کے وی کے بانڈی پورہ-1، پوٹوشاہی میں ترتیب دیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا مقصد کسانوں کو مکھانہ کی کاشت کے امکانات کے بارے میں بیدار کرنا اور وادیٔ کشمیر کے حالات کے مطابق اس کی کاشت، دیکھ بھال، کٹائی، پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن (قدر میں اضافہ) کے بارے میں عملی معلومات فراہم کرنا تھا۔ ڈائریکٹر کرش وگیان مرکز کشمیر، ڈاکٹر شبیر احمد خان نے اس موقع پر مہمانِ خصوصی تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کشمیر کے قدرتی وسائل، خصوصاً آبی وسائل، کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مکھانہ کی کاشت کے لیے موزوں آبی ماحول (wetland) کا تحفظ اور اس کی ترقی کے لیے پائیدار طریقے اپنانا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وسائل کا ذمہ دارانہ استعمال ہی مستقبل کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ڈاکٹر شبیر احمد خان نے کہا کہ کرش وگیان مرکز کشمیر، کسانوں کو سائنسی انداز میں استعمال کر کے کشمیر کو مکھانہ کا ایک اہم مرکز (ہب) بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ اس پروگرام کے سائنسی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ارشد حسین نے مکھانہ کی کاشت کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ مکھانہ کی کاشت کے لیے تالاب یا ایسے کھیت درکار ہوتے ہیں جہاں کم از کم 3 سے 4 فٹ تک پانی موجود ہو۔ انہوں نے کہا کہ مکھانہ کی کاشت کے لیے مارچ سے اپریل کا مہینہ سب سے موزوں ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ارشد حسین نے مکھانہ کی کٹائی، بیج نکالنے اور اس کی صفائی کے جدید طریقوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ مکھانہ کی کٹائی کے بعد اس کی پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کے ذریعے کسان اس کی قدر میں کئی گنا اضافہ کر سکتے ہیں، جس سے ان کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ پروگرام کے دوران شرکاء کو مکھانہ کی کاشت سے متعلق عملی مظاہرے بھی دکھائے گئے۔ اس موقع پر کے وی کے پوٹوشاہی کے سائنسدانوں نے شرکاء کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے۔ اس تربیتی پروگرام میں 50 کسانوں نے حصہ لیا، جن میں خواتین کسان بھی بڑی تعداد میں شامل تھیں۔ شرکاء نے اس پروگرام کو بہت مفید اور وقت کی ضرورت قرار دیا۔ کے وی کے پوٹوشاہی کے ماہرین نے کہا کہ ایسے تربیتی پروگرام مستقبل میں بھی باقاعدگی سے منعقد کیے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ کسان اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

پولیس نے CEIR پورٹل کے ذریعے 6 موبائل فون برآمد کیے

پی ایم سی

کپواڑہ//پولیس نے CEIR** پورٹل ** کے مؤثر استعمال کے ذریعے چوری شدہ 6 ** موبائل فون ** کا کھویا ہوا پتہ لگانے کے ساتھ برآمد کیے ہیں۔ پولیس کے مطابق ٹیکنالوجی کی مدد سے ان موبائل فونز کا سراغ لگا کر انہیں برآمد کیا گیا اور ضروری تصدیق کے بعد تمام موبائل فونز ان کے متعلقہ حقیقی مالکان کے حوالے کر دیے گئے۔ کپواڑہ پولیس نے CEIR** پورٹل کے ذریعے 6 موبائل فون برآمد کیے

ہندوارہ میں پولیس کی جانب سے میڈیکل اسٹورز کی اچانک چیکنگ

اکتوبر// پولیس نے ڈرگ کنٹرولر ہندوارہ کے ہمراہ پولیس اسٹیشن ہندوارہ کی حدود میں واقع میڈیکل اسٹورز کی اچانک چیکنگ کی تاکہ مقررہ قواعد وضوابط پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیکنگ کے دوران ادویات کی فروخت اور ذخیرہ کرنے کے طریقہ کار کی گہرائی سے جانچ پڑتال کی گئی، جبکہ ادویات کے غلط استعمال یا غیر قانونی فروخت کے خلاف آگہی بھی پیدا کی گئی۔ چیکنگ کے دوران جی ایم سی ہندوارہ کے قریب واقع ایک میڈیکل اسٹور، پرنس لون میڈی کیٹ (Prince Lone Medication)، کو مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی پائے جانے پر سیل کر دیا گیا۔

ضلعی انتظامیہ بڈگام نے تمام سرکاری اسکولوں کے 65,000 طلبا کی آنکھوں کا معائنہ کیا

بینائی کے مسائل میں مبتلا 459 طلبا کو مفت چشمے اور جدید علاج فراہم کیا جائے گا

نیوز ڈیسک



ضلعی انتظامیہ بڈگام نے لائنز کلب آئی کیئر چیریٹیبل ٹرسٹ X (Nayonika Eye) Care Charitable Trust) کے تعاون سے بچوں کی آنکھوں کی دیکھ بھال کے ضلع گیر پروگرام کے تحت ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے، جس کے تحت 6 سے 18 سال کے 65,000 طلبا میں سے اب تک 500.60 طلبا کی آنکھوں کا معائنہ کیا جا چکا ہے۔ اس جامع اسکریننگ پروگرام کا مقصد اسکول جانے والے بچوں میں بینائی سے متعلق مسائل کی بروقت نشاندہی، تشخیص اور علاج کو یقینی بنانا ہے۔ اس پیش کوشش کے تحت اسکولوں میں اس مقصد کے ساتھ حافظہ کیمپ لگائے جا رہے ہیں تاکہ کوئی بھی بچہ بینائی کے ایسے قابلِ تشخیص مسئلے کے ساتھ نہ رہے جو اس کی تعلیم اور مجموعی ترقی کو متاثر کر سکے۔ اب تک جن طلبا کا معائنہ کیا گیا ہے، ان میں سے تقریباً 459 بچوں میں بینائی سے متعلق مختلف نقائص کی نشاندہی کی گئی ہے۔

ڈسٹرکٹ مینٹو رنے تحصیل کلمر میں ایگری اسٹیکا ور فارمر آئی ڈی کی تشکیل کی پیش رفت کا جائزہ لیا

فارمر آئی ڈیز کے لیے ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ، کلمر (ڈی اے ایس پروبیشنر) نے تحصیل کلمر ضلع شوپیاں کا دورہ کیا تاکہ پوری تحصیل میں فارمر آئی ڈیز کی تشکیل اور ایگری اسٹیک (AgriStack) کے نفاذ کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس دوران انہوں نے کلمر، گجر سمر اور تحصیل دفاتر کا بھی دورہ کیا، جہاں وہ جاری رجسٹریشن کے کام کی صورتحال، رکاوٹوں اور نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے فیلڈ اہلکاروں کے ساتھ براہِ راست تبادلۂ خیال کیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ پنچایتوں پر زور دیا کہ وہ فارمر آئی ڈیز کی تشکیل کے عمل میں تیزی لائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام مقرر جائزہ ٹیموں کو مقررہ وقت کے اندر حاصل کر لیا جائے۔ انہوں نے فیلڈ اسٹاف کو ہر ہدایات کی کہ وہ کام کے ہر مرحلے پر مناسب اور مؤثر اطلاع (مناوی) کا اہتمام کریں تاکہ تمام اہل کسانوں کو کامیابی سے شامل کیا جا سکے۔

کپواڑہ میں پولیس نے بوائز والی بال اور گرلز انڈر-20 کرکٹ ٹورنامنٹس کی اختتامی تقریب کی میزبانی کی

ایس ایس پی کپواڑہ جناب اطاہر گیلانی-JKPS** نے کی شرکت**

پی ایم سی



اکتوبر// کپواڑہ پولیس کے زیر اہتمام والی بال اور گرلز انڈر-20 کرکٹ ٹورنامنٹس کی اختتامی تقریب ڈی پی ایل کپواڑہ میں منعقد ہوئی، جس میں ایس ایس پی کپواڑہ جناب اطاہر گیلانی-**JKPS نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی وائی ایس پی ڈی ایس آر کپواڑہ بھی موجود تھے۔ ایس ایس پی کپواڑہ نے شریک ٹیموں کے کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور ان کے کھیل کے جذبے، نظم و ضبط اور پرجوش شرکت کو سراہا۔ فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو ایس ایس پی کپواڑہ نے انعامات سے نوازا۔ جموں و کشمیر پولیس نے ضلع میں کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی شمولیت اور صحت مند و مثبت ماحول کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

(ADDC) شوپیاں نے ایگری اسٹیک، فارمر آئی ڈیز اور ڈیجیٹل کراپ سروے کے نفاذ میں تیزی لانے کے لیے اجلاس کی صدارت کی

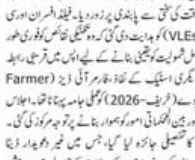

زراعت کے شعبے میں ڈیجیٹل گورننس کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے تحت، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (ADDC) شوپیاں، ڈاکٹر عاصم احمد لون نے آج سمتی سیکریٹریٹ شوپیاں میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر لون نے ضلع بھر میں ایگری اسٹیک (AgriStack) کے کامیاب نفاذ کے لیے محکمہ زراعت، باغبانی اور محکمہ مال کے ساتھ ساتھ سی ایس سی (CSC) کے وسیع لیول انٹرپرینیورز (VLEs) کے درمیان رفتار، درستگی، اور باہمی تعاون کی اشد ضرورت پر زور دیا۔ اے ڈی سی نے 100 فیصد ہدف کا حصول، اندراج میں مکمل درستگی اور طے شدہ وقت کی سختی سے پابندی پر زور دیا۔ فیلڈ افسران اور ایس سی سی کے وسیع لیول انٹرپرینیورز (VLEs) کو ہدایت دی گئی کہ وہ مجتمعی تعاملی کوششوں کو فوری طور پر دور کرنے اور تمام اہل کسانوں کی مکمل شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے اپنوں میں قریبی رابطہ برقرار رکھیں۔ اجلاس کا بنیادی مقصد ایگری اسٹیک کے نفاذ، فارمر آئی ڈیز (Farmer IDs) کی تشکیل اور ڈیجیٹل کراپ سروے (خریف-2026) کو مکمل جامہ پہنانا تھا۔ اجلاس میں فیلڈ سطح کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور ہیں اکٹھائی امور کو سنوارنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ نیز، فارمر آئی ڈی کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس میں غیر وصول شدہ ڈیٹا (unclaimed buckets) کو صاف کرنے، زمین کے ریکارڈ کے حصول میں درپیش مسائل کو حل کرنے اور فیلڈ میں آنے والی تکنیکی غلطیوں کی تصحیح کی ہدایات دی گئیں۔

ایم ایل اے کو لگام نے جمل جیون مشن (JJM) کے نفاذ کا جائزہ لیا

قانون ساز اسمبلی (ایم ایل اے) کو لگام کے رکن، ایم ذوالقرنین نے آج منی سیکریٹریٹ کولگام کے کانفرنس ہال میں منعقدہ ایک اجلاس کے دوران جل جیون مشن (JJM) کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں جل جیون مشن کے تحت جاری مختلف کاموں اور انجینوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس میں گھروں تک نل کے کنکشن کی فراہمی، جاری کاموں کی صورتحال، واٹر سپلائی انجینوں کی فعال حالت اور پینے کے پانی کی فراہمی سے درپیش مسائل شامل تھے۔ ایم ایل اے نے پینے کے پانی اور جل جیون مشن کے کاموں سے متعلق عوام کی شکایات کے بروقت ازالے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ لوگوں کے خدشات کو رفع کرنے کیلئے ٹھوس اور پائیدار اقدامات کیے جائیں تاکہ جل جیون مشن کے ثمرات زمینی سطح تک پہنچ سکیں۔

ڈائریکٹر سیری کلچر نے سرحدی دیہات میں ترقیاتی ضروریات کا جائزہ لیا

وی وی پی-IIII-VVP) کے تحت وقت کے پابند اقدامات کی ہدایت

ڈائریکٹر سیری کلچر جموں و کشمیر، اعجاز احمد بھٹ پی جو اسپیر بشٹ ویلفیئر پروگرام-IIII-VVP) کے دو نئے تعینات افسران بھی ان کے ہمراہ تھے، نے سب ڈویژن اکھنور، بارہموللہ کے سرحدی دیہات شاہدرہ اور گلگاں کا دو روزہ تفصیلی فیلڈ دورہ کیا تاکہ بنیادی سطح پر ترقیاتی کاموں کے نفاذ کا جائزہ لیا جا سکے اور مقامی آبادی کے ساتھ براہِ راست تبادلۂ خیال کیا جا سکے۔ دورے کے دوران، ڈائریکٹر نے سرحدی دیہات کے بنیادی ڈھانچے، عوامی سہولیات، مواصلاتی رابطوں (کنیکٹیویٹی)، عوامی خدمات کی فراہمی، روزگار کے مواقع اور دیگر ترقیاتی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس فیلڈ وزٹ نے زمینی سطح پر جاری اقدامات کی واقعی صورتحال کا اندازہ لگانے اور ان شعبوں کی نشاندہی کرنے کا موقع فراہم کیا جہاں بین الحکمائی ہم آہنگی اور انتظامی توجہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس دورے کے ایک حصے کے طور پر، ہیڈ کوارٹر گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول جنز، اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول شاہدرہ، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول جنز، اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گلگاں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے موجودہ تعلیمی ڈھانچے، بنیادی سہولیات کی دستیابی اور ان اداروں میں ترقیاتی ضروریات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے محکمے سے بات چیت کی اور اسکولوں سے ملحقہ آبادی سے متعلق درپیش مسائل کو بھی سنا۔

کرناہ انتظامیہ کا ڈھوکوں اور اونچائی والے علاقوں کے رہائشیوں کو واپس دیہات لوٹنے کا مشورہ

ویب ڈیسک

آنے والے دنوں میں خراب موسم کی پیشگوئی، جس میں علاقوں میں شدید بارشیں اور اونچائی والے علاقوں میں برف باری شامل ہے، کے پیش نظر سب ڈویژن کرناہ کی انتظامیہ نے ڈھوکوں اور دیگر اونچائی والے علاقوں میں مقیم شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ آج ہی اپنے آبائی اجداد کے دیہاتوں کو واپس لوٹ آئیں۔ موسم میں متوقع خرابی کے پیش نظر لوگوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے مویشیوں اور دیگر پالتو جانوروں کو بھی اپنے ساتھ واپس لے آئیں۔ متعلقہ علاقوں کے ٹھیکہ دار اور چنچ کار اور بالخصوص کی حفظو ماتو واپسی کے لیے رابطہ کاری کر رہے ہیں۔ عوام سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ تعاون کریں اور ایسے علاقوں میں ابھی تک مقیم کسی بھی خاندان اور ان کے مقام کے بارے میں متعلقہ تھمبردار یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ (SDM) کرناہ کے دفتر کو مطلع کریں تاکہ بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ عوام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اس ایڈوائزری کو انتہائی اہم سمجھیں اور اپنی حفاظت کی خاطر ہدایات پر تاخیر اس پر عمل کریں۔

گورنمنٹ ہائی اسکول بونا کوٹ میں ایک جامع عملی مظاہرہ اور بیداری پروگرام

اسکول کے اساتذہ، طلباء اور مقامی باشندوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا

انفو



ڈیزاسٹر کے حالیہ واقعات کے پیش نظر اور ضلعی انتظامیہ بانڈی پورہ کی جانب سے شروع کی گئی بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر، انتظامیہ نے آج گورنمنٹ ہائی اسکول بونا کوٹ میں ایک جامع عملی مظاہرہ اور بیداری پروگرام منعقد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلباء، نوجوانوں اور مقامی برادری کو ڈوبنے سے بچاؤ، آبی تحفظ کے تدابیر اور پانی کے ہنگامی حالات کے دوران جان بچانے والی تکنیکوں سے آگاہ کرنا تھا۔ سیشن کے دوران، ایس ڈی آر ایف (SDRF) کے اہلکاروں نے امدادی کارروائیوں کی عملی تکنیکیں، پانی کی بچاؤ کی صورتحال کے دوران محفوظ طریقہ کار اور ضروری ابتدائی طبی امداد کے تدابیر کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ، شرکاء کو طغیانی (فلیش فلڈز) اور تیز بہاؤ والے آبی ذخائر کے قریب محتاط رہنے کے بارے میں بیدار کیا گیا۔ حکام نے طلباء اور عوام پر زور دیا کہ وہ نالہ مدعوتی کے حساس حصوں کے قریب انتہائی احتیاط برتیں اور بچوں و نوجوانوں کو خطرناک آبی راستوں میں تیرنے، نہانے یا جانے سے سختی سے منع کیا۔ اس پروگرام میں محکمہ مال، فلڈ کنٹرول، ایس ڈی آر ایف، پولیس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سنٹر کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ اسکول کے اساتذہ، طلباء اور مقامی باشندوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

کے پی ڈی سی ایل (KPDCL) کی جانب سے بجلی کی فراہمی کی معطلی کا اعلان

چیف انجینئر، ساؤتھ ڈسٹری بیوشن، کے پی ڈی سی ایل نے متعلقہ کیا ہے کہ 33 کے وی سری نگر-دوردان کی معطلی (شٹ ڈاؤن) کی وجہ سے دودہ، نوگام، چرکوٹ، قمر پتر، سادہ پورہ، دیری بائگ، نول پوسٹ اور ملحقہ علاقوں میں 07 اکتوبر 2026 کو بوقت 09:00 بجے سے سہ پہر 03:00 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ مزید برآں، 33 کے وی کے پی ڈی ایل گرڈ کی معطلی کے پیش نظر کے پی ڈی ایل ہی ٹینگ کی ایتھائی مجبور محمد جوہر نگر، کرسو راجپاچ، زیدہ بل، کوکی باغ، لال منڈی اور ملحقہ علاقوں میں 10 اکتوبر 2026 کو بوقت 00:10 بجے سے سہ پہر 00:03 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اسی طرح، 33 کے وی ڈی گام سنگو اوان کی وجہ سے اوپورہ، سنگو، باؤ ٹنگ کالونی، ریلوے اسٹیشن بڈگام، نفٹ (NIFT) اور ملحقہ علاقوں میں 10 اکتوبر 2026 کو بوقت 09:00 بجے سے سہ پہر 03:00 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ دریں اثنا، چیف انجینئر نے اطلاع دی ہے کہ 10 اکتوبر 2026 کے لیے مقررہ 220 کے وی واگورہ-زیرہ کوٹ سرکٹ-I لائن کا شٹ ڈاؤن منسوخ کر دیا گیا ہے۔

قومی و بین الاقوامی خبریں

گوتریس کو پاکستان کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا گیا

اسلام آباد: پاکستان کے صدر آصف علی زرداری نے منگل کے روز اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس کو ان کی نمایاں بین الاقوامی خدمات اور عالمی امن کے لیے کیے گئے اقدامات کے اعتراف میں پاکستان کے اعلیٰ ترین سول اعزاز نشانِ امتیاز سے نوازا۔ ریڈیو پاکستان کی رپورٹ کے مطابق، یہ اعزاز جو پاکستان کی جانب سے اقوام متحدہ کے کسی بھی سیکرٹری جنرل کو دیا جانے والا پہلا اعزاز ہے اسلام آباد میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں پیش کیا گیا۔

اقوام متحدہ کے سربراہ کی حیثیت سے گوتریس کی دوسری پانچ سالہ مدت ملازمت دسمبر 2026 میں مکمل ہوگی۔ وہ تین روزہ سرکاری دورے پر آج ہی پاکستان پہنچے ہیں۔ اس تقریب میں وزیراعظم شہباز شریف، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وفاقی کابینہ کے ارکان، قانون ساز اور سفارتی عملے کے ارکان نے شرکت کی۔ اس سے قبل، ریڈیو پاکستان کے مطابق، گوتریس یکطرفہ طور پر معطل یا التوا میں نہیں ڈالا جا سکتا۔ بھارت کا مؤقف ہے کہ پاکستان کی جانب سے سرحد پار دہشت گردی کی مسلسل سرپرستی کے خلاف تادیبی اقدام کے طور پر سندھ طاس معاہدہ بدستور معطل ہے۔ 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد، پاکستان کے خلاف تعزیری اقدامات کے طور پر اسے 2025 میں معطل کر دیا گیا تھا۔



1960 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان طے پانے والے سندھ طاس معاہدے کے تحت، نئی دہلی کو دریائے سندھ کے طاس کے ان تین دریاؤں پر اختیار حاصل ہوا جو اس طاس کے کُل پانی کا تقریباً 20 فیصد بہاتے ہیں، جبکہ اسلام آباد کے ساتھ ملاقات کے دوران صدر نے جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

صدر نے پاکستان کا یہ مؤقف بھی واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدہ ایک لازمی بین الاقوامی معاہدہ ہے اور اسے یکطرفہ طور پر معطل یا منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔ بھارت کا مؤقف ہے کہ پاکستان کی جانب سے سرحد پار دہشت گردی کی مسلسل سرپرستی کے خلاف تادیبی اقدام کے طور پر سندھ طاس معاہدہ بدستور معطل ہے۔ 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد، پاکستان کے خلاف تعزیری اقدامات کے طور پر اسے 2025 میں معطل کر دیا گیا تھا۔

1960 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان طے پانے والے سندھ طاس معاہدے کے تحت، نئی دہلی کو دریائے سندھ کے طاس کے ان تین دریاؤں پر اختیار حاصل ہوا جو اس طاس کے کُل پانی کا تقریباً 20 فیصد بہاتے ہیں، جبکہ اسلام

حوثی باغیوں کا سعودی عرب اور یمن کے عدن ہوائی اڈے پر نئے حملوں کا دعویٰ



قاہرہ: یمن میں ایران کی حمایت یافتہ حوثی باغیوں نے ہفتے کے روز پڑوسی ملک سعودی عرب میں فوجی تنصیبات اور ایک ہوائی اڈے پر حملوں کی ذمہ داری قبول کی۔ اس پیش رفت کے تنازعہ کو مزید شدت دے دی ہے اور آبنائے ہرمز کے قریب جہاز رانی کے ایک اہم راستے کے لیے خطرہ پیدا کر دیا ہے۔

حوثی فوجی ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحییٰ سریع نے سوشل میڈیا پر بیان دیا کہ، باغیوں نے دارالحکومت ریاض میں واقع شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو نشانہ بناتے ہوئے بیلسٹک میزائل اور ڈرون داغے ہیں۔ انہوں نے اس حملے کی تصدیق کے لیے کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا۔

ٹریکنگ پلیٹ فارم فلائٹ ریڈار 24 کے مطابق، ہوائی اڈے پر پروازوں کا سلسلہ کچھ دیر کے لیے متاثر رہا۔

سریع نے بتایا کہ ابھایہ ایئرپورٹ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ یہ ایئرپورٹ اکثر حوثی ڈرونز اور میزائلوں کا ہدف بنتا رہا ہے۔ باغیوں نے مزید دعویٰ کیا کہ انہوں نے قیس مشیط شہر میں ایک ایئربیس اور نجران و عسیر میں دو فوجی تنصیبات پر بھی حملے کیے۔ یہ تمام مقامات جنوب مغربی سعودی عرب میں یمنی سرحد کے قریب واقع ہیں۔

حوثیوں کے خلاف لڑنے والے سعودی قیادت والے اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا کہ ریاض کے شمال میں ایک بیلسٹک میزائل کو فضا میں ہی روک کر تباہ کر دیا گیا۔

حالیہ ہفتوں میں، سعودی عرب اور اتحادی یمنی افواج نے حوثیوں کے خلاف زمینی اور فضائی کارروائیوں میں تیزی لائی ہے۔ وہ ان علاقوں کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جن پر باغیوں نے تقریباً ایک ماہ قبل یمن کے مغربی ساحل (بیحرہ احمر) اور باب المندب آبنائے کے قریب قبضہ کر لیا تھا۔ یہ مقامات باغیوں کو بحری جہازوں پر بہتر نظر رکھنے میں مدد دیتے ہیں کیونکہ وہ سعودی جہازوں کا راستہ روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حکام نے پیر کے روز بتایا کہ یمن میں لڑنے والی سعودی قیادت والی اتحادی افواج نے آبنائے کے آس پاس کے کئی اہم علاقوں کا کنٹرول دوبارہ حاصل کر لیا ہے۔ حوثیوں اور یمنی حکومت، دونوں کے مطابق، بڑا فی الب اسٹریٹجک اہمیت کے حامل قصبے ذباب (یہ علاقہ بندرگاہی شہر موخا سے تقریباً 54 کلومیٹر (33.5 میل) جنوب میں واقع ہے) اور اس کے آس پاس کے علاقوں پر مرکوز ہے۔

جنوب مغربی صوبے تعز کے ضلع واذعبہ میں بھی جھڑپوں کی اطلاعات ملی ہیں۔ یہ علاقہ یمن کے پہاڑی علاقوں کو بحیرہ احمر سے ملاتا ہے اور یہاں سے باب المندب آبنائے کی طرف جانے والی سڑکوں پر نظر رکھنے کے لیے ایک بہترین جزیرہ نما مقام میسر آتا ہے۔ حوثی باغیوں نے عدن ہوائی اڈے کو میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے۔ حوثی باغیوں نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے ہفتے کی صبح سویرے یمن کے ساحلی شہر عدن پر میزائل حملہ کیا۔ عدن، یمن کا الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کا مرکز ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے ایک صحافی نے رات گئے تقریباً دو دھماکوں کی آواز سنی۔ بریگیڈیئر جنرل یحییٰ سریع نے بتایا کہ باغیوں نے بیلسٹک میزائلوں کا استعمال کرتے ہوئے عدن ہوائی اڈے کے قریب ایک فوجی کیمپ پر حملہ کیا۔

عدن میں سکیورٹی حکام نے اطلاع دی کہ حوثی باغیوں نے ہوائی اڈے کو دو میزائلوں سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یہ ہوائی اڈہ بین الاقوامی مرکز کے قریب واقع ہے۔

ایک بیان میں عدن پولیس نے کہا کہ، شہریوں کے لیے انتہائی اہم اس تنصیب کو نشانہ بنانا عام عوام، مسافروں، عملے اور پرواز کے عملے کی حفاظت کے لیے براہِ راست خطرہ ہے۔

وزارت انسانی حقوق نے کہا کہ عدن ہوائی اڈے پر حملے سے انسانی ہمدرد کا خطرہ پیدا ہو گیا، کیونکہ ایک میزائل رن وے کے قریب اس وقت گرا جب قافلہ سے آنے والی پرواز کے اترنے کا وقت قریب تھا۔ فلائٹ ٹریکنگ پلیٹ فارم فلائٹ ایویئر کے مطابق، یمن کی مرکزی ایئر لائن کی پرواز 603 صبح 3:30 بجے عدن میں بحفاظت اتر گئی۔ وزارت نے بتایا کہ میزائل اس وقت گرا جب وہ مسافر سعودی عرب کے ساحلی شہر جدہ جانے والی اپنی پرواز میں سوار ہونے کے منتظر تھے۔ واشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف وار نے اپنے ایک تجزیے میں لکھا کہ، حوثی باغیوں کا اپنا ہے کہ تیل کی تنصیبات اور ہوائی اڈوں جیسے شہری بنیادی ڈھانچے پر حملہ کر کے وہ سعودی عرب پر

نوبل انعام :2026 فرانسس ہالزن کوفرکس کا نوبل انعام، یہاں جانیں ان کی دریافت



سٹاک ہوم، سویڈن: رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز نے منگل کو فزکس (طبیعیات) کے نوبل انعام کا اعلان کیا۔ فزکس کا 2026 کا نوبل انعام مشترکہ طور پر سائنسدان فرانسس ہالزن کو آکس کیب نیوزینڈ آزردہ ریزی میں نمایاں خدمات اور فلکیاتی ماخذ کے حامل باہی انرجی نیوٹرینوز کی دریافت پر دیا گیا ہے۔

فرانسس ہالزن 1944 میں ایلمیرا، وسکونسن میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے 1969 میں میڈیسن کیمپس کی یونیورسٹی آف وسکونسن-میڈیسن میں پروفیسر ہیں۔

رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز کے ایک سرکاری بیان کے مطابق، ہالزن نے یہ محسوس کیا تھا کہ جنوبی قطب (ساؤتھ پول) کی برف کو ٹیلیسکوپ کے ذرات کا پتہ لگانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ ان کی بصیرت اور سائنسی قیادت آکس کیب نیوٹرینو آبزرویٹری کے قیام میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے، یہ برف کا ایک مکعب کلومیٹر (کیوبک کلومیٹر) پر محیط علاقہ ہے جو روشنی کے سینسرز سے لیس ہے۔ آکس کیوب کا استعمال کرتے ہوئے، محققین دور دراز کائنات میں انتہائی زیادہ توانائی والے عمل سے پیدا ہونے والے نیوٹرینوز کا سراغ لگا سکتے ہیں۔

نوبل انعام ملنے پر ہالزن کا ردعمل:

نوبل انعام کے اعلان کے دوران فون پر بات کرتے ہوئے، ہالزن نے انعام کا اعلان کرنے والوں کو بتایا، یہ ایک بہت بڑی حیرت کی بات تھی۔ ظاہر ہے، مجھے اس کی توقع نہیں تھی۔ میں ایک نیند اجلاس کے سلسلے میں ائی جا رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ ایوارڈ اس حالیہ اشتراک عمل کو اور خاص طور پر ان لوگوں کو شناخت دلائے گا جنہوں نے وقت کے ساتھ ساتھ اس منصوبے میں نمایاں اور فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے۔

انہوں نے کہا، مجھے امید ہے کہ اس سے ان انتہائی بہادر لوگوں کی خدمات کی عکاسی ہوگی جو اس منصوبے کے آغاز میں میرے ساتھ شامل ہوئے تھے، جب کوئی بھی مستقبل اور روایتی طور فزکس میرے ساتھ شامل ہونے کو تیار نہیں تھا، تب بھی بہت سے باصلاحیت لوگ میرے ساتھ آئے، اسی لیے میں آج یہاں ہوں۔

جموں کشمیر میں ڈویژنل کمشنر، ڈپٹی کمشنرز سمیت 49 افسران کے تبادلے اور تقرریاں

سرینگر: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بڑے پیمانے پر انتظامی ردوبدل کرتے ہوئے 49 افسران کے تبادلے اور نئی تقرریاں کیں۔ اس ردوبدل میں جموں کے ڈویژنل کمشنر کے عہدے کے سمیت 42 آئی اے ایس افسران کے تبادلے بھی شامل ہیں۔ اہم تبادلوں میں ویکس کنڈل کو ریشی کماری جگہ جموں کا ڈویژنل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ آٹھ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کا بھی تبادلہ کیا گیا ہے، جو روہاں سال کے بڑے انتظامی ردوبدل میں سے ایک ہے۔ 2013 بیچ کے اے جی ایم یو ٹی (AGMUT) کیڈر کے افسر وکاس کنڈل کو جموں و کشمیر سروس سلیکشن بورڈ کے چیئرمین کے عہدے سے منتقل کر کے جموں کا ڈویژنل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ انہیں جموں میونسپل کمشنر، ریجنل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ایڈیشنل سی ای او کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ یہ حکم جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری کیا گیا۔

کنڈل کی جگہ ریشی کمار کو تبدیل کر کے محکمہ یوتھ ترقی اور کھیل راج کا سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ ریشی کمار کی 2022 سے جموں کے ڈویژنل کمشنر کے عہدے پر تعینات تھے۔ ریشی کمار محکمہ ٹیکنالوجی کے ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے، جبکہ دہلی میں جموں و کشمیر حکومت کے ریزیڈنٹ کمشنر کی ذمہ داری بھی ان کے پاس برقرار رہے گی۔ جموں کے ڈپٹی کمشنر وایشن مہاجن کو وہاں سے منتقل کر کے ان کی جگہ اودھم پور کے ڈپٹی کمشنر مکتا شیر پاکو تعینات کیا گیا ہے۔ جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر وانش یادو کو راجوری کا ڈپٹی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ وداھیشیک شرما کی جگہ لیں گے، جنہیں تبدیل کر کے پیرا وہ کا ڈپٹی کمشنر بنایا گیا ہے۔

روس میں خطرناک طاعون کے پھیلاؤ کے خدشے پر صدر پوتن سے فون پر بات کریں گے: ڈونلڈ ٹرمپ



واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز کہا کہ سائبیریا کے ایک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں طاعون کے تمکہ مشتبہ واقعے کی تحقیقات دور دراز کے کیس پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ان کی روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ایک فون کال شیڈول ہے۔

وائٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ وہ پوتن کے ساتھ اس معاملے پر بہت جلد بات چیت کریں گے۔ ایک انٹی پلیگ (انسداد طاعون) انسٹی ٹیوٹ میں ایک ملازم کی موت کے بعد طبی حکام اس معاملے کی جانچ کر رہے ہیں، جسے حکام نے ناہموار وجوہات کے باعث ہونے والے نمونیا سے تعبیر کیا ہے۔

جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ اس کیس کے بارے میں امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی کا کیا کہنا ہے تو انہوں نے کہا کہ امریکہ اس معاملے پر انتہائی گہری بات چیت کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہم شاید کل اس کے بارے میں رپورٹ پیش کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

عالمی ادارہ صحت نے منگل کے روز کہا کہ اس کیس کی وجہ سے طاعون کے روس سے باہر کا خطرہ انتہائی کم ہے۔ اقوام متحدہ کے اس ادارے نے بتایا کہ وہ گزشتہ ہفتے سائبیریا اور شرق بعید کے ارکوسک انٹی پلیگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں کام کرنے والی ایک خاتون کی موت کی رپورٹوں کے بعد روسی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے۔

پیر کے روز، ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ اس صورت حال میں روس کی مدد کرنے کے لیے تیار ہوگا۔ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ ایک مہلک بیماری ہے۔ آپ جانتے ہیں، یہ ایک ایسی بیماری ہے جسے ہم پہلے قابو کرنے کے قابل تھے، لیکن کسی نہ کسی طرح یہ جراثیم اب زیادہ طاقتور اور ہوشیار ہو گئے ہیں۔

بی جے پی کی سیوا جیوتی یاترا، سنیل شرما کا عمر عبداللہ اور رووٹ چوری کے الزامات پر سخت ردِعمل

گولگام: (فیاض لولو) وزیراعظم نریندر مودی کے عوامی زندگی میں 25 سالہ عوامی خدمت کے سفر کو اجاگر کرنے کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی گولگام یونٹ کی جانب سے منگل کے روز 'سیوا اتسو جیوتی یاترا' کا انعقاد کیا گیا۔ یاترا میں بی جے پی کے کارکنوں اور رہنماؤں نے شرکت کی اور وزیراعظم نریندر مودی کے طویل سیاسی و عوامی سفر کے دوران عوامی خدمت اور ترقی سے متعلق پارٹی کے مؤقف کو اجاگر کیا۔

یاترا کی قیادت جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کی، جبکہ بی جے پی کے جنرل سیکریٹری محمد انور خان نے پروگرام کی صدارت کی۔ یاترا کا آغاز گولگام میں واقع بی جے پی دفتر سے ہوا اور یہ مختلف راستوں سے گزرتی ہوئی گلگام بس اسٹینڈ پر اختتام پذیر ہوئی۔

اس موقع پر کارکنوں نے عوامی خدمت اور قوم کی تعمیر کے پیغام کو اجاگر کیا اور کہا کہ 'سیوا جیوتی یاترا' کا مقصد وزیراعظم نریندر مودی کے عوامی زندگی میں 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر ان کی خدمات کو یاد کرنا اور پارٹی کارکنوں کو عوامی خدمت کے لیے مزید متحرک کرنا ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے وزیراعظم نریندر مودی کے 25 سالہ عوامی سفر کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سیاست میں عوامی خدمت کو بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنان بھی اسی جذبے کے تحت عوام کے ساتھ رابطہ قائم رکھتے ہوئے ان کے مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔

بی جے پی رہنماؤں نے وزیراعظم مودی کی عوامی خدمت کے 25 سال کو قومی ترقی کے سفر سے تعبیر کیا

پلوامہ (سید عادل مشتاق): ملک بھر میں سیوا سنکلپ ابھیان کے تحت وزیراعظم نریندر مودی کی عوامی خدمت کے 25 سال مکمل ہونے پر تقریبات کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں پلوامہ میں بھی بی جے پی رہنماؤں اور کارکنوں نے ضلعی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پروگرام میں شرکت کی۔

پروگرام میں سنکلپ سبھا اور سیوا جیوتی یاترا شامل تھی، جس کے دوران بی جے پی رہنماؤں اور کارکنوں نے وزیراعظم نریندر مودی کی عوامی خدمات اور ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کیا۔

بی جے پی کے سابق ضلع صدر و پروگرام انچارج محمد لطیف بھٹ نے پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں کے ہمراہ سیوا جیوتی یاترا کی قیادت کی۔ یاترا بی جے پی کے ضلعی دفتر سے شروع ہو کر پلوامہ کی مرکزی مارکیٹ سے گزری، اس دوران پارٹی کارکنوں اور رہنماؤں نے مودی جی کے 25 سال، بے مثال 25 سال جیسے نعرے لگاتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کی عوامی خدمات کو اجاگر کیا۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بی جے پی کے سابق ضلع صدر و پروگرام انچارج محمد لطیف بھٹ نے وزیراعظم نریندر مودی کی ترقی اور وکست بھارت کے حوالے سے ان کے وژن کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام سے وزیراعظم مودی کی جانب سے کیا گیا وعدہ بھی پورا کیا جائے گا۔ بھٹ نے مزید کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان نے نمایاں ترقی کی ہے اور عالمی سطح پر ایک مضبوط قوم کے طور پر ابھرا ہے۔

بی جے پی کے سینئر رہنما اوتار سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کا سیاسی سفر، گجرات کے وزیراعلیٰ سے لے کر نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا اور جموں و کشمیر کی ترقی اور وکست بھارت کے حوالے سے جموں و کشمیر کے عوام سے وزیراعظم مودی کی بحالی کے حوالے سے وزیراعظم مودی کی جانب سے کیا گیا وعدہ بھی پورا کیا جائے گا۔

بھارت کی جانب سے افغانستان کی خودمختاری، یکجہتی اور علاقائی سالمیت کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ



نئی دہلی / ماسکو: بھارت نے افغانستان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سالمیت کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے افغان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ یہ مؤقف روس کے دارالحکومت ماسکو میں منعقدہ افغانستان سے متعلق آٹھویں ماسکو فارمیٹ مشاورتی اجلاس ⁄ X کے دوران سامنے آیا۔

اجلاس میں بھارت کی نمائندگی روس میں بھارتی سفیر ونے کمار اور وزارت خارجہ کے جوائنٹ سیکریٹری (پی اے آئی) ڈاکٹر ایم سریش کمار نے کی۔ ماسکو میں بھارتی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ افغانستان کے ساتھ دیرینہ دوستانہ تعلقات کے تناظر میں بھارت افغان عوام کی بہبود کے لیے پرعزم ہے اور ملک کی خودمختاری، وحدت اور جغرافیائی سالمیت کی غیر مشروط حمایت کرتا ہے۔

اس مشاورتی فورم میں روس، بھارت، ایران، چین، پاکستان، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور ازبکستان کے نمائندوں نے شرکت کی، جبکہ افغان وفد کی قیادت وزیر خارجہ امیر خان متقی نے کی۔ بیانوں اور مصر کو بلوم میان عقد کیا گیا تھا۔ روسی وزارت خارجہ کے مطابق شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ برابری اور باہمی مفادی بنیاد پر کابل کے ساتھ تعاون کو فروغ دینے اور افغانستان کو عالمی معیشت سے جوڑنے کے علاوہ کوئی دوسرا متبادل موجود نہیں۔ فورم نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ افغان عوام کو باقاعدہ اور غیر سیاسی بنیادوں پر انسانی امداد فراہم کرے۔

روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگست 2026 میں افغانستان کو مغربی قبضے سے آزاد ہوئے پانچ برس مکمل ہو چکے ہیں، جہاں افغان عوام کے جذبے کے سامنے امریکا اور نیٹو کی فوجی طاقت ناکام ہو گئی۔ انہوں نے افغان حکومت کی جانب سے داعش اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے خلاف کارروائیوں اور انسداد منشیات کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ کابل کی انسداد دہشت گردی کی صلاحیتوں کو تقویت دینا خطے کے مشترکہ مفاد میں ہے۔

لاوروف نے مغربی پابندیوں اور افغان اثاثوں کے انجماد پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ شدید معاشی دباؤ کے باوجود افغان معیشت آگے بڑھ رہی ہے، جس میں ٹیکس اصلاحات، بدعنوانی کے خلاف قوانین اور تاپی (TAPI گیس پائپ لائن جیسے علاقائی منصوبوں سے وابستگی شامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ روس افغانستان کے لیے امداد کا سلسلہ جاری رکھے گا اور جلد ہی نئی کھیپ روانہ کی جائے گی۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ ماضی میں نیٹو کے فوجی ڈھانچے کی تعمیر کو مکمل طور

منتقلی میں تیزی آ رہی ہے۔ اسٹیل نے کہا، مضبوط پاور گرڈز اور بیٹری اسٹوریج کہا کہ کرڈ کی مضبوطی سے بڑے فوائد حاصل ہوں گے



(نیوز ڈیسک)

اقوام متحدہ کے موسمیاتی تبدیلی کے ایگزیکٹو سیکرٹری سائمن اسٹیل نے بھارت کی جانب سے 1.86 لاکھ کروڑ روپے کے گرین انرجی کوریڈور فیز۔III کی منظوری کا خیرمقدم کیا ہے۔ انہوں نے گرڈ کو مضبوط بنانے اور بیٹری اسٹوریج کے اس منصوبے کو ایک اہم قدم قرار دیا ہے جس سے ملک کے عوام اور معیشت کو بڑے فوائد حاصل ہوں گے۔ میڈیا کو دیے گئے ایک بیان میں اسٹیل نے کہا کہ یہ اقدام بھارت کو اپنی بڑھتی ہوئی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے، بجلی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور عالمی سپر پاور کے طور پر بھارت کا درجہ مزید مستحکم کرنے میں مدد دے گا۔ اسٹیل نے کہا، بھارت کا گرڈ کو مضبوط بنانے اور بیٹری اسٹوریج کا منصوبہ ایک اہم پیش رفت ہے جو بھارت کے عوام اور معیشت کے لیے بڑے فوائد کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اقتصادی ترقی کی حمایت کرتے ہوئے قابل تجدید توانائی کو بھارت کے بجلی کے نظام میں ضم کرنے میں مدد گار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا، اس سے ملک کی بڑھتی ہوئی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں مدد ملے گی، جس سے لوگوں کی روزمرہ کی ضروریات کے لیے بجلی کی فراہمی ممکن ہوگی، بھارت کی اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا اور مقامی توانائی کی صنعت میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ بیٹری اسٹوریج کے اس منصوبے کو ایک اہم قدم قرار دیا ہے جس سے ملک کے عوام اور معیشت کو بڑے فوائد حاصل ہوں گے۔ میڈیا کو دیے گئے ایک بیان میں اسٹیل نے کہا کہ یہ اقدام بھارت کو اپنی بڑھتی ہوئی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے، بجلی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور عالمی سپر پاور کے طور پر بھارت کا درجہ مزید مستحکم کرنے میں مدد دے گا۔ اسٹیل نے کہا، بھارت کا گرڈ کو مضبوط بنانے اور بیٹری اسٹوریج کا منصوبہ ایک اہم پیش رفت ہے جو بھارت کے عوام اور معیشت کے لیے بڑے فوائد کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اقتصادی ترقی کی حمایت کرتے ہوئے قابل تجدید توانائی کو بھارت کے بجلی کے نظام میں ضم کرنے میں مدد گار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا، اس سے ملک کی بڑھتی ہوئی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں مدد ملے گی، جس سے لوگوں کی روزمرہ کی ضروریات کے لیے بجلی کی فراہمی ممکن ہوگی، بھارت کی اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا اور مقامی توانائی کی صنعت میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ یونین کابینہ نے ریاست کے اندر ٹرانسمیشن کے نظام کو مضبوط بنانے اور بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹمز کے نفاذ میں معاونت کے لیے 405,86.1 کروڑ روپے کی کل لاگت (جس میں 082,54 کروڑ روپے کی مرکزی مالی امداد شامل ہے (کے ساتھ GEC-III کی منظوری دی ہے۔

بھارت نے تجارتی مسائل سے نمٹنے کے لیے ڈبلیوٹی او کے مطابق نقطہ نظر کا مطالبہ کیا

(مانیٹرنگ ڈیسک)



تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے ملواکی، وسکونسن میں جی 20 تجارتی وزراء کے اختتامی دن کے دوران تجارتی تنظیم کے مطابق رویہ اختیار کرنے پر زور دیا۔ تجارت اور صنعت کی وزارت کے مطابق، ساتھی اضافی صلاحیت اور پیداوار سے متعلق ایک سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ مارکیٹ کے غیر منصفانہ طریقوں کے خلاف اصلاحی اقدامات کو یکطرفہ مداخلتوں کے بجائے قائم کثیر الجہتی قوانین پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔ گوئل نے کہا کہ ہندوستان بہت سے ممبران کے خدشات کا اشتراک کرتا ہے کہ کچھ معیشتوں میں تجارت توسیع کرنے والی حمایت اور ڈمپنگ اور شکاری قیمتوں کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے خدشات کو ڈبلیو ٹی او کے مسلسل اقدامات کے ذریعے دور کیا جانا چاہئے، بشمول اینٹی ڈمپنگ اور کاؤنٹر ویلنگ ڈیوٹی، خواہ وہ بنیاد پر اور عدالتی نظرثانی کے مطابق ہو۔ ہندوستان کی میونیفیسنٹ گنگ سٹینڈنگ کو واضح کرتے ہوئے، گوئل نے نوٹ کیا کہ ہندوستان 4.1 ملین لوگوں کی گھریلو بانگ پر مبنی معیشت کے طور پر کام کرتا ہے اور G20 پر ایڈیٹس کے ذریعہ شناخت کردہ شعبوں میں ساتھی اضافی صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ صنعتی صلاحیت بذات خود مسائل کا باعث نہیں بنتی، جب کہ جب ظفر افیانی ارتکاز پوشیدہ سیمسٹ بڑے سے پیدا ہوتا ہے تو بگاڑ ابھرتا ہے۔ گوئل نے ذکر کیا کہ پیداوار اور سپلائی چین میں تنوع ایک جائز مقصد ہے، لیکن اسے ڈبلیو ٹی او کے قوانین میں باہر اقدامات کے بہانے یا ترقی پذیر ممالک پر ایڈجسٹمنٹ کا بوجھ منتقل کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا، جس کو صنعت کاری کے لیے پالیسی کی جگہ کو برقرار رکھنا چاہیے۔ سب سے زیادہ پسندیدہ قوم کے اصول کو اپ ڈیٹ کرنے پر بات کرتے ہوئے، وزیر نے مشاہدہ کیا کہ ہندوستان کی تجارت شفاف، غیر امتیازی فریم ورک پر اکھار کرتی ہے۔ انہوں نے دوسرے تنازعات کے تصفیے کے طریقہ کار کی بحالی اور ترقی پذیر قوموں کے لیے خصوصی اور امتیازی سلوک کے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سب سے زیادہ پسندیدہ قوم کا سلوک اس نظام کی کلیدی ضمانت ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سب سے چھوٹے تاجر اور سب سے بڑے تاجر برابر مسابقتی شرائط کا لطف اٹھائیں۔

متحدہ عرب امارات کی اے آئی کمپنی اے آئی کیو نے بھارت میں دس لاکھ کیمروں کا معاہدہ کرلیا



(او این این)

متحدہ عرب امارات کی مصنوعی ذہانت کی کمپنی اے آئی کیو (AIQ) نے بھارت کی ایک بڑی تیل ویلیس کمپنی کے ساتھ دس لاکھ کیمرے نصب کرنے کا معاہدہ کرلیا ہے۔ یہ معاہدہ کمپنی کی اپنی گھریلو منڈی سے باہر پھیلنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ اے آئی کیو کے چیف ایگزیکٹو ڈینس جول نے میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ یہ کیمرے ریفائنریوں، پٹرول پمپوں اور اسٹورز میں لگائے جائیں گے۔ سی سی ٹی وی کے ذریعے نمبر پلیٹیں پڑھی جائیں گی، جبکہ کمپنی کا مصنوعی ذہانت کا نظام بتائے گا کہ پمپوں اور دکانوں میں کون سی اشیا دوبارہ بھرنے کی ضرورت ہے۔ جول نے بھارتی کمپنی کا نام ظاہر نہیں کیا۔ ابوظہبی میں قائم اے آئی کیو، ریاستی توانائی گروپ ادنوک (Adnoc) اور پرتی سائبر اے آئی (Presight AI) کا مشترکہ منصوبہ ہے، جو جی42 (G42) کا حصہ ہے۔ کمپنی ایسے اے آئی نظام بناتی ہے جو توانائی کے کاموں کو زیادہ موثر بناتے ہیں، مثلاً آئل فیلڈز میں خراب ہونے والے پرزوں کی پیشگی اطلاع اور گوداموں میں ذخیرہ اندوزی کی رہنمائی۔ جول کے مطابق کمپنی کے ڈیٹا

روزنامہ صورت حال

جمعرات ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ ۸ اکتوبر ۲۰۲۶

نفرت، ناکامی اور کشمیر کے معاشرے میں فساد

معاشرے میں پیدا ہونے والی بیشتر خرابیوں کی جڑ صرف بیرونی حالات میں نہیں ہوتی بلکہ انسان کی اپنی سوچ، رویے اور طرزِ عمل بھی ان خرابیوں کو جنم دیتے ہیں۔ جب انسان اپنے اندر نفرت، تعصب، انتقام اور احساسِ محرومی کو جگہ دیتا ہے تو وہ رفتہ رفتہ ہر معاملے کو منفی نظر سے دیکھنے لگتا ہے۔ اپنی ناکامیوں اور محرومیوں کا جائزہ لینے کے بجائے دوسروں کو ذمہ دار ٹھہرانا اس کی عادت بن جاتی ہے، اور یہی رویہ آگے چل کر ذاتی اختلافات کو اجتماعی مسائل میں تبدیل کر دیتا ہے۔

کشمیر جیسے حساس اور طویل عرصے سے مختلف نوعیت کے حالات سے گزرنے والے معاشرے میں اس طرزِ فکر کے اثرات مزید گہرے ہو سکتے ہیں۔ یہاں سماجی ہم آہنگی، باہمی اعتماد اور برداشت کی اہمیت معمول سے کہیں زیادہ ہے۔ ایسے ماحول میں اگر ذاتی رنجشوں، اختلافات یا ناکامیوں کو نفرت اور الزام تراشی کا ذریعہ بنا دیا جائے تو اس کے اثرات صرف چند افراد تک محدود نہیں رہتے بلکہ خاندان، محلہ، ادارہ اور پورا معاشرہ اس سے متاثر ہو سکتا ہے۔

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں بعض اوقات معمولی اختلافات کو غیر ضروری طور پر بڑھا دیا جاتا ہے۔ کسی کی کامیابی کو برداشت نہ کرنا، اپنی ناکامی کا ذمہ دار دوسرے کو قرار دینا، ذاتی اختلاف کو اجتماعی مسئلہ بنانا اور دوسروں کے بارے میں منفی تاثر پیدا کرنا ایسے رویے ہیں جو معاشرتی رشتوں کو کمزور کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا نے بھی اس عمل کو بعض صورتوں میں مزید تیز کر دیا ہے، جہاں مکمل معلومات کے بغیر تبصرے، الزامات اور افواہیں تیزی سے پھیل سکتی ہیں۔

کشمیر کی نئی نسل ہمارے معاشرے کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔ اسے نفرت، مایوسی، بے اعتمادی اور مسلسل الزام تراشی کے ماحول کے بجائے علم، کردار، برداشت، مثبت سوچ اور تعمیری سرگرمیوں کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو یہ احساس دلانا ضروری ہے کہ اختلافِ رائے زندگی کا حصہ ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی میں تبدیل کرنا کسی مسئلے کا حل نہیں۔ ہماری ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ نوجوان نسل کو تعلیم، روزگار، ہنر، تحقیق، کھیل اور سماجی خدمت کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ ان کی توانائیاں تعمیری راستوں پر صرف ہوں۔

ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ ہر ناکامی کا ذمہ دار کوئی دوسرا شخص نہیں ہوتا۔ زندگی میں کامیابی اور ناکامی دونوں آتی ہیں، مگر باشعور انسان ناکامی سے سبق حاصل کرتا ہے، اپنی غلطیوں کا جائزہ لیتا ہے اور دوبارہ کوشش کرتا ہے۔ اس کے برعکس جو شخص اپنی ہر ناکامی کا ملبہ دوسروں پر ڈالنے لگے، وہ نہ صرف اپنی اصلاح کا راستہ بند کرتا ہے بلکہ اپنے اردگرد کے ماحول میں بھی تلخی پیدا کرتا ہے۔

کشمیر کی سماجی ساخت ہمیشہ باہمی تعاون، رشتہ داری، محلہ داری، مذہبی و اخلاقی اقدار اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کی روایت سے مضبوط رہی ہے۔ اس اجتماعی مزاج کو برقرار رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ مساجد، تعلیمی ادارے، خاندان، سماجی تنظیمیں اور اہلِ قلم اپنے اپنے دائرے میں برداشت، اخلاق، مکالمے اور اصلاح کا پیغام عام کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اختلاف کو دشمنی نہ بنائیں، تنقید کو ذاتی حملہ نہ سمجھیں اور ذاتی مفاد کو اجتماعی مفاد پر غالب نہ آنے دیں۔ کسی بھی مسئلے کو افواہ، اشتعال اور الزام تراشی کے ذریعے بڑھانے کے بجائے حقائق، حکمت، دلیل اور گفت و شنید کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔



اے طائرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

روزنامہ

روزنامہ صورت حال

پَرورشِ لوح و قلم

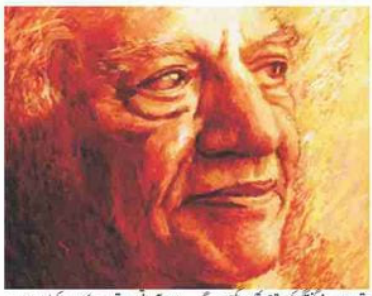

وقار اشرف

معروف ترقی پسند انقلابی شاعر اور دانشور فیض احمد فیض کی 34 ویں برسی کے موقع پر اہرام اہل لاہور میں 3 روزہ فیض انٹرنیشنل فیسٹیول سجایا گیا جس میں ادب، شعر و سخن کے دلدادہ افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوں تو فیسٹیول میں مختلف سیشنز رکھے گئے تھے اور ہر سیشن میں لوگوں کی دلچسپی دیدنی تھی لیکن بھارت سے آئے ہوئے عالمی شہرت یافتہ شاعر جاوید اختر اور انکی اہلیہ نامور اداکارہ شبانہ اعظمی خاص توجہ کا مرکز رہیں جنہوں نے فیسٹیول کی رونق اور اہمیت میں مزید اضافہ کیا۔ یہ دونوں تین روزہ دورے پر پاکستان آئے ہیں، انکی عزت و پذیرائی پر اہل لاہور کا شکریہ ادا ہو آخر کب تک اچھا لگے، وہ اپنے ساتھ صرف اور صرف محبت لے کر آئے ہیں۔

وہ فلمی دنیا میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مشترکہ فلم سازی کے بھی خواہاں ہیں۔

لاہور میں انہوں نے گورنر ہاؤس میں گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور سے بھی ملاقات کی، اس موقع پر گورنر پنجاب کی اہلیہ پروین سرور اور فیض احمد فیض کی صاحبزادی سلیمہ ہاشمی بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر گورنر پنجاب چوہدری سرور نے کہا کہ پاکستان امن پسند ملک اور اپنے ہمسایہ ممالک سے برابری کی بنیاد پر اچھے تعلقات کا خواہاں ہے، دونوں ممالک میں ثقافتی وفود کے تبادلوں سے ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے کے مواقع ملتے ہیں۔

اگلے روز انہوں نے وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب فیاض الحسن چوہان سے بھی ملاقات کی، اس موقع پر فیاض الحسن چوہان نے انہیں پھول پیش کئے۔ فیاض الحسن چوہان کا اس موقع پر کہنا تھا کہ شبانہ اعظمی اور جاوید اختر علمی و ادبی دنیا کی بڑی شخصیات ہیں، ان کے دورے سے پاک بھارت تعلقات میں بہتری آئے گی۔ فیض فیسٹیول میں جاوید اختر اور شبانہ اعظمی نے فیض احمد فیض اور کیفی اعظمی کے حوالے سے یادیں تازہ کیں۔

شبانہ اعظمی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ والد کو ہمیشہ کرتا شلوار میں دیکھ کر تکلیف ہوتی تھی کیونکہ میں سوچتی تھی کہ کاش وہ بھی پینٹ شرٹ پہنتے اور فخر جاوید اکرتے لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ شاعر کی بیٹی، شاعر کی بیوی اور شاعر کی بہو ہونے پر متعدد بار شاعر ہونے کا سوال کیا جاتا ہے جس پر میں کہتی ہوں کہ اختلافِ رائے زندگی کا حصہ ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی میں تبدیل کرنا کسی مسئلے کا حل نہیں۔ ہماری ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ نوجوان نسل کو تعلیم، روزگار، ہنر، تحقیق، کھیل اور سماجی خدمت کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ ان کی توانائیاں تعمیری راستوں پر صرف ہوں۔

شبانہ اعظمی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میرے والد کیفی اعظمی آخری عمر میں معاشرے میں سدھار لانے کی جدوجہد میں بڑے لگے تھے، میں نے اپنے والد کو جاوید اختر کی صورت میں دوبارہ دریافت کیا ہے کیونکہ دونوں میں بہت سی خصوصیات مشترک ہیں۔ کیفی کی کل جمع پانچ 18 فلمز اور کیمونٹ پارٹی کا کارڈ تھا۔

شبانہ اعظمی نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ والد کو ہمیشہ کرتا شلوار میں دیکھ کر تکلیف ہوتی تھی کیونکہ میں سوچتی تھی کہ کاش وہ بھی پینٹ شرٹ پہنتے اور فخر جاوید اکرتے لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ شاعر کی بیٹی، شاعر کی بیوی اور شاعر کی بہو ہونے پر متعدد بار شاعر ہونے کا سوال کیا جاتا ہے جس پر میں کہتی ہوں کہ اختلافِ رائے زندگی کا حصہ ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی میں تبدیل کرنا کسی مسئلے کا حل نہیں۔ ہماری ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ نوجوان نسل کو تعلیم، روزگار، ہنر، تحقیق، کھیل اور سماجی خدمت کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ ان کی توانائیاں تعمیری راستوں پر صرف ہوں۔

ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا ہوگا کہ ہر ناکامی کا ذمہ دار کوئی دوسرا شخص نہیں ہوتا۔ زندگی میں کامیابی اور ناکامی دونوں آتی ہیں، مگر باشعور انسان ناکامی سے سبق حاصل کرتا ہے، اپنی غلطیوں کا جائزہ لیتا ہے اور دوبارہ کوشش کرتا ہے۔ اس کے برعکس جو شخص اپنی ہر ناکامی کا ملبہ دوسروں پر ڈالنے لگے، وہ نہ صرف اپنی اصلاح کا راستہ بند کرتا ہے بلکہ اپنے اردگرد کے ماحول میں بھی تلخی پیدا کرتا ہے۔

کشمیر کی سماجی ساخت ہمیشہ باہمی تعاون، رشتہ داری، محلہ داری، مذہبی و اخلاقی اقدار اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کی روایت سے مضبوط رہی ہے۔ اس اجتماعی مزاج کو برقرار رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ مساجد، تعلیمی ادارے، خاندان، سماجی تنظیمیں اور اہلِ قلم اپنے اپنے دائرے میں برداشت، اخلاق، مکالمے اور اصلاح کا پیغام عام کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اختلاف کو دشمنی نہ بنائیں، تنقید کو ذاتی حملہ نہ سمجھیں اور ذاتی مفاد کو اجتماعی مفاد پر غالب نہ آنے دیں۔ کسی بھی مسئلے کو افواہ، اشتعال اور الزام تراشی کے ذریعے بڑھانے کے بجائے حقائق، حکمت، دلیل اور گفت و شنید کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فیض اور کیفی اعظمی میں ایک مزید قدر مشترک ہے کہ دونوں کا طرزِ تحریر اور بیانیہ بے خوف و رعدم مساوات کے خلاف جنگ پر مبنی تھا ایک نوجوان نے ایک تقریب کے دوران فیض سے استفسار کیا تھا کہ انقلاب کب آئے گا تو فیض نے ہنس کر کہا تھا جتنی جلدی کیا جلدی ہے۔ سلیمہ ہاشمی نے کہا کہ فیض کو ٹیوٹ کر کرٹ میں سٹیچری اور فلمیں بنانے کا بہت شوق تھا، انہوں نے فلمیں بنانے کیلئے سرمایہ کار دوستوں کو آمادہ بھی کیا، ایک آدھ فلم بنائی بھی لیکن وہ ڈبوں میں ہی بند رہی

-

فیض جب جیل جاتے تو ہماری والدہ ایلس فیض اسے چھپانے کی بجائے سب کو بتایا کرتی تھیں کہ پتہ نہیں ابو کو پولیس کب پکڑ کر لے جائے، ہم اس پر حیران ہوتے تھے کہ پتہ نہیں کیوں ہو سکتی ہے لیکن یہ بات ہمیں کئی سالوں بعد جا کر سمجھ آئی۔

فیض ایک دفعہ جیل میں تھے اور انہیں سے سیشن میں پر فارم کیا۔ ضیاء الدین نے مشتاق احمد یوسفی کے حوالے سے گفتگو کی۔ فیسٹیول کے تیسرے اور آخری روز "ساقیا رقص کوئی رقص صبا کی صورت" میں ڈانس پرفارمنس پیش کی گئی۔ زہرہ نگاہ اور ڈاکٹر عارفہ سیدہ کی گفتگو پر مبنی سیشن "وہی خواب معتبر تھے" بھی دلچسپی سے بھرپور تھا۔ "بات کہاں ٹھہری ہے" کے عنوان سے ہونیوالے سیشن میں سلطانہ صدیقی، کاشف شارمینہ مشتاق اصغر ندیم سید نے "ڈرامے کا تاج جس کے سر پہ سجے" گفتگو کی۔ سلطانہ صدیقی نے کہا کہ میں نے سب کچھ پی ٹی وی سے ہی سیکھا، ماضی میں صرف ایک ہی چینل تھا جس سے ڈرامہ نشر ہوتا ہے لیکن آج ہفتے میں ایک چینل سے 21 ڈرامے نشر کئے جاتے ہیں، اب ڈرامے بہت آگے چلے گئے ہیں، پی ٹی وی پر بہت سی چیزوں پر عمل کر بات نہیں ہوتی تھی لیکن آج ہر موضوع پر بات کر سکتے ہیں، پی ٹی وی پر بہت پابند یاں تھا۔

اصغر ندیم سید نے کہا کہ چینل کمانے کے لئے آئے ہیں اور ان کا یہ دعویٰ بالکل درست نہیں کہ وہ آرٹ کی خدمت کر رہے ہیں، کرنٹ افیئرز میں روزانہ ایک ہی مزاح نظر آتا ہے۔ ڈراموں میں ساج کے تقاضے مدنظر رکھنا پڑتے ہیں، آرٹ ایک سروس ہے اسے بہتر کیسے استعمال کرنا ہے ہر ڈائریکٹر سوسائٹی کو کس نظر سے دیکھتا ہے یا دکھانا چاہتا ہے۔ پی ٹی وی پر سرموں کے پاس دیکھنے کی کوئی چیز نہیں ہے۔

آمنہ مفتی نے کہا کہ میں نوسال سے لکھ رہی ہوں، الفاظ ایندسٹرومنٹ ہوتے ہیں ہمیں لکھنے کی جو آزادی ملی چاہیے کے تھی وہ نہیں ملی، پندرہ ڈرامے لکھ چکی ہوں، رائٹر پر پابندی ہے چینل اور ریٹنگ نے فن نسر نے بلکہ ناظرین نے لگائی ہے۔ ادیب کی سوچ بڑی نازک ہوتی ہے۔ میرے ڈرامے "زن مرید" کا ہیرو "ایجنگ اسٹیبلیٹی نہیں ہیں ہمارے پاس ایجنگ کو فیس کرنے کا حوصلہ نہیں ہے، مطلب ہم سب نے بڑھی ہے مگر افسوس کہ پاکستان کے حالات دیکھ کر لگتا ہے کہ کچھ بہت کم لوگوں نے۔

سلطانہ صدیقی نے کہا ہے ہمارے پاس ایجنگ اسٹیبلیٹی نہیں ہیں بذکاروں کا فقدان ہے، اگر کسی کی بہن یا بیٹی پسند آجائی ہے تو اسے کاسٹ کرلیا جاتا ہے ،کیبل اٹھانے والا کیمرہ مین بن جاتا ہے ،حکومت ساتھ دے اور ٹیکس کم کردے۔ باہر کام کرنے کے لئے حکومت کی سپورٹ چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین ہی نہیں بلکہ مرد بھی ڈرامہ شوق سے دیکھتے ہیں ،ڈرامہ بہت مہنگا ہو گیا ہے ،بذکاروں کی ڈسپلن نہیں ہے ،ڈرامے کی لاگت بڑھتی جارہی ہے ،ہر ڈرامے میں وہی چہرے ،وہی آرٹسٹ نظر آتے ہیں ،مجھے نہیں پتہ کہ انڈسٹر ی کیسے چلے گی ،یہ غلط ہے کہ لوگ نیوز زیادہ دیکھتے ہیں ،اب رجحان تبدیل ہو رہا ہے ۔اصغر ندیم سید نے کہا کہ اب دنیا سوشل میڈیا پر بہت کچھ دیکھ رہی ہے جس سے ڈرامے کو بھی ٹف ٹائم کا سامنا ہے۔ کاشف شارمے نے کہا کہ ماضی میں سلیٹ کی خواہش کے مطابق ڈرامہ ہوتا ہے تھا، تمام اوورایج ڈراموں میں اس وقت کی حکومت کی نہ کسی طرح اثر انداز ہوتی رہی ہے ہے، آج حالات مختلف ہیں، ڈرامہ بہت مہنگا ہو گیا ہے، آج اچھا ڈرامہ تین سے ساڑھے تین کروڑ روپے میں بنتا ہے، انڈسٹری چل رہی ہے اور کہانی سکڑ رہی ہے۔

عرفان کھوسٹ، نژمشدہ نوید، شکت علی اور راشد محمود نے "توں تے آکھیاں ہی" سیشن میں گفتگو کی۔ صفدی صدف اس سیشن کی میزبان تھیں۔

شعیب ہاشمی سیشن میں سلیمہ ہاشمی نوید شہزاد نے عدیل ہاشمی کے ساتھ گفتگو کی "ہم نے سب شعر میں سنوارے تھے "میں ڈاکٹر تقی عابدی نے اصغر ندیم سید کے ساتھ "باقیات فیض" کے حوالے سے گفتگو کی۔

استاد حامد علی خان نے "کلاسیکل میوزک پیالہ گھرانہ" سیشن میں امینہ علی کے ساتھ گفتگو کی "ہم دیکھیں گے" میں بینا بٹانی نے کلام فیض گایا گلوکل ڈوئٹ کی۔

ضیاء الدین نے فیض احمد فیض کے حوالے سے گفتگو بھی خاصے کی چیز تھی۔ اس کیساتھ ساتھ آؤٹ ڈور میں بھی کئی سیشن ساتھ ساتھ چلتے رہے۔ فیسٹیول کے دوسرے روز ایک نشست کے دوران جاوید اختر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اردو زبان انتہائی مشکل ہے، 12 سال کی عمر میں اچھی شاعری کی سمجھ آگئی تھی، اس کے باوجود کافی برس تک شعر کہنے کی ہمت نہ ہوئی۔

جاوید اختر نے کہا شاعر کو کبھی کبھی کڑوی بات بھی کہنی چاہئے ،اشعار سے لوگوں کے ایمان بدل جاتے ہیں ،اس پر مجھے اعتراض ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں ہر شخص گلوکار ہے اور یہاں گیت سننے کا رجحان ہے، جب کہ مغرب میں میوزک سننے کے لئے نہیں بلکہ اس کیلئے بنایا جاتا ہے۔ تاہم ہم لوگ مغرب کی اندھا دھند نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی شہرہ آفاق فلم "شعلے" کے حوالے سے کہا کہ "شعلے" ایک ایسی فلم تھی جس کے تمام کردار آج بھی مقبول ہیں۔ بھارتی فلم نگار نے دوران تقریب دوبارہ فلم اسکرپٹ لکھنے کی خبر سنائی جب کہ ان کی کتاب "ترکش" معنوں میں فروخت ہوگئی۔ وہ بھارت سے اپنے ساتھ کتابیں لائے تھے۔

اللہ کی قربت اور انسانیت

نوشین اقبال

جیسے کے میں نے پہلی کہانی میں ذکر کیا کہ میرے والد محترم ہر روز رات کو کام سے واپسی پر ہم بہن بھائیوں کو ایک کہانی سنایا کرتے تھے۔ اور پھر پوچھتے تھے، بیٹا کیسا لگا؟ آج میں اس میں سے ایک اور کہانی آپ کے ساتھ شیئر کرتی ہوں۔ یک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بادشاہ تھا مگر اسے عیش و آرام سے زیادہ سادہ زندگی پسند تھی جو اللہ کے درویش اور فقیر قریب رکھ کر نزارتے تھے۔ وہ اللہ کے قرب کو پانا چاہتا تھا اور ایسا کرنے کے لیے اس نے اپنی ساری بادشاہت بھی چھوڑ دی۔ اب ایک رات جب وہ سو رہا تھا تو اس نے خواب میں دیکھا کہ اس کے کمرے میں چاندی چاندی جیسی روشنی ہو گئی ہے اور اس روشنی میں ایک فرشتہ کچھ لکھ رہا ہے اور اس کے پاس ایک سونے کی کتاب ہے اور سونے کا قلم ہے۔ اس شخص نے ڈرتے ڈرتے فرشتے سے پوچھا، کہ یہ کیا لکھ رہے ہو، فرشتے نے اسے دیکھا اور جواب دیا، کہ میں تو ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہوں جو اللہ سے پیار کرتے ہیں اور واپس وہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔ تو فرشتے نے کتاب میں دیکھا اور جواب دیا کہ جناب آپ کا نام تو اس میں نہیں ہے۔ اب وہ شخص خاموش ہو گیا پھر کچھ سوچ کے فرشتے سے بولا۔ کہ ایک مہربانی کریں اور میرا نام اس کتاب میں لکھ لیں جو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کی مخلوق سے اللہ کے انسانوں سے پیار کرتے ہیں۔ فرشتے نے ایک اور کتاب کھولی اس میں نام لکھا اور تاب ہو گیا۔ اب اگلی رات اس نے پھر خواب دیکھی کہ اس کا کمرہ وہ بے ہی روشنی سے بھر گیا ہے اور پھر وہی فرشتہ نمودار ہوا ہے اور اس بار اس کے ہاتھ میں اس سے بھی خوبصورت کتاب ہے۔ اس شخص نے حیرت سے پوچھا یہ کون سی کتاب ہے؟ فرشتے نے جواب دیا کہ یہ ان خوش قسمت لوگوں کی کتاب ہے جن سے اللہ تبارک و تعالیٰ محبت کرتے ہیں۔ واہ..... اور پھر اس فرشتے نے وہ کتاب اس شخص کے آگے کی اور اسے دکھایا کہ اس کا نام اس کتاب میں سر فہرست تھا۔ ..... پھر ابو جان بولے بیٹا کیا سمجھ آیا ۔۔۔۔ یہی سوال میرا تمام قارئین سے ہے۔ میرے ابو جان کی وضاحت یہ تھی کہ اللہ کی محبت کے خواہاں ہو، اللہ کے انسانوں سے پیار کرو اللہ کی محبت آپ کو ملے گی۔ اللہ۔ اور جس انسان سے اللہ محبت کرتا ہے وہ اللہ جو ہر چیز پر قادر ہے تو وہ انسان دین اور دنیا میں سرخرو ہے۔ نویں کلاس میں جا کر پتہ چلا کہ یہ ہماری نیچرز کی کہانی، ایک چھوٹی سی یاد ایک نظم سے ماخوذ ہے "اور ان ادھم" جو سیس کا حصہ ہے، مطلب ہم سب نے پڑھی ہے مگر افسوس کہ پاکستان کے حالات دیکھ کر لگتا ہے کہ کچھ بہت کم لوگوں نے۔

کیا آپ جانتے ہیں آپ کی جیب میں سونے کی کان ہے؟



بی بی سی فیچر

اگر ہم یہ کہیں کہ آپ کی جیب میں سونے کی کان ہے تو کیا آپ یقین کریں گے؟

دراصل یہ سو فیصد سچی بات ہے۔

صرف موبائل فون ہی نہیں، تمام ایسے الیکٹرانک آلات میں سونے اور چاندی کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔

کسی کان سے تین سے چار گرام سونا نکالنے کے لیے تقریباً ایک ٹن مٹی دھات کو چھاننا پڑتا ہے۔ تاہم موبائل فون، ٹیبلیٹ اور لیپ ٹاپ جیسے آلات کے ایک ٹن الیکٹرانک کچرے سے تقریباً 350 گرام سونا نکالا جا سکتا ہے۔

ٹوکیو میں سنہ 2020 میں ہونے والے اولمپکس کھیلوں کی تیاری کے لیے پرانے اور غیر استعمال شدہ آلات سے سونا چاندی نکالا جا رہا ہے۔

سوئٹزرلینڈ کے میڈل ٹوکیو 2020 اولمپکس کھیلوں کے میڈلز میں سے ٹوکیو ہی وہ واحد کھیلوں کے میڈلز ہیں جنھیں ری سائیکل شدہ دھاتوں سے تیار کیا گیا ہے۔ اس موقع کے لیے تقریباً 5000 میڈل تیار کیے جانے تھے۔ یعنی دنیا کے سب سے اہم کھیلوں کے لیے میڈلز الیکٹرانک کچرے سے تیار کیے جائیں گے۔

کچرے میں قیمتی دھات

استعمال ہونے کے بعد پھینک دی جانے والی الیکٹرانک اشیا کا کچرا اس وقت دنیا میں بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ یہ کچرا بہت خطرناک اور زہریلا بھی ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ کچرا انمول دھاتوں کا ذخیرہ بھی ہے۔

تیس سے چالیس موبائل فونز سے ایک گرام سونا نکالا جا سکتا ہے

اولمپکس کے منتظمین نے جاپان کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پرانے ہو چکی الیکٹرانک اشیا کو پھینکنے کے بجائے انہیں وقف کر دیں۔ یہ پروجیکٹ گذشتہ برس اپریل میں شروع ہوا تھا۔ اب تک موصول ہونے والے کچرے سے 16.5 کلو سونا اور 1800 کلو چاندی نکالی جا چکی ہے۔ تاہم 2700 کلو کانسی حاصل کرنے کا ہدف بہت پہلے ہی پورا ہو چکا ہے۔

اس ڈیجیٹ پراجیکٹ کی وجہ سے دنیا میں ہر روز بڑھنے والے الیکٹرانک کچرے سے نمٹنے کا طریقہ بھی مل گیا ہے۔

اقوام متحدہ کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ سنہ 2016 تک دنیا نے تقریباً ساڑھے چار کروڑ الیکٹرانک کچرا پیدا کیا تھا۔ یہ کچرا ہر برس تقریباً تین سے چار فیصد بڑھ رہا ہے۔

الیکٹرانک کچرا

مسئلہ یہ بھی ہے کہ اس میں سے زیادہ تر الیکٹرانک کچرا ری سائیکلنگ کے لیے مختص سینٹر تک نہیں پہنچ پاتا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق صرف تیس فیصد الیکٹرانک اشیاء ہی ری سائیکل کی جاتی ہے۔ باقی اشیا کو لوگ گھر میں رکھ کر بھول جاتے ہیں یا یوں ہی کہیں پھینک دیتے ہیں۔

یہ بہت خطرناک عادت بھی ہے۔ الیکٹرانک کچرا مٹی اور پانی کو زہریلا بنا دیتا ہے۔ تاہم اس کچرے کو اب ایک نئی قیمتی دھاتوں کی کان کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ اور جاپان نے اس کی مثال پیش کر دی ہے۔

45 کلومیٹر کی دوری سے واضح ترین تصویر لینے والا کیمرا

چینی سائنس دانوں نے ایک ایسی حیران کن کیمرا ٹیکنالوجی وضع کرلی ہے جس کی مدد سے 28 میل (45 کلومیٹر) کی دوری سے انسان یا اس کے مساوی جسامت رکھنے والی اشیاء کی واضح تصویر کھینچی جاسکتی ہے۔

اوپن سورس جرنل ArXiv میں شائع شدہ ریسرچ پیپر میں محقق ژینگ پنگ لی کہتے ہیں کہ ہدف کی واضح ترین تصویر کھینچنے میں دھند یا فضائی آلودگی کی دیگر اقسام بھی رکاوٹ نہیں بن سکیں۔ ان کا توڑ کرنے کے لیے اس جدید کیمرا ٹیکنالوجی کو لیزر امیجنگ اور مصنوعی ذہانت کے حامل سوفٹ ویئر کا ساتھ فراہم کردیا گیا ہے۔

یہ ٹیکنالوجی لائٹ ڈیٹکشن اینڈ رینجنگ ((LIDAR کہلاتی ہے۔ اگرچہ ماضی میں بھی کیمروں اور امیجنگ ٹیکنیکوں میں اس ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاچکا ہے مگر ژینگ پنگ کہتے ہیں کہ انھوں نے ایک نئے سوفٹ ویئر کی مدد سے اس ٹیکنالوجی کو نئی بلندیوں پر پہنچادیا ہے جس کے بعد اس کا دائرہ کار 45 کلومیٹر تک وسیع ہوجاتا ہے اور یہ ٹیکنالوجی کیمرے اور ہدف کے درمیان حائل ہونے والی رکاوٹوں (ڈھند اور آلودگی) پر بھی قابو پانے کے قابل ہوگئی ہے۔

ژینگ لی کے مطابق ہدف اور کیمرے کے درمیان در آنے والی رکاوٹوں پر قابو پانے کی تیکنیک "gating" کہلاتی ہے۔ اس تیکنیک میں سوفٹ ویئر کیمرے اور ہدف کے درمیان دیگر اشیاء سے منعکس ہونے والے فوٹانوں کو نظر انداز کردیتا ہے۔ ہدف اور دیگر اشیاء سے منعکس شدہ فوٹانوں میں تمیز کرنے کے لیے کیمرا لیزر سے کام لیتا ہے۔ لیزر کی مدد سے یہ تعین ہوجاتا ہے کہ ہدف سے منعکس ہوکر کیمرے تک پہنچنے میں روشنی کتنا وقت لے رہی ہے۔ اس کی بنیاد پر سوفٹ ویئر کیمرے کو پابند ہدف فوٹانز سے صرف نظر کرنے کے قابل کردیتا ہے۔

میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے موقر سائنسی جریدے ایم آئی ٹی ٹیکنالوجی ریویو میں شائع شدہ چینی تحقیق کی جائزہ رپورٹ کے مطابق کیمرا 1550 نینومیٹر طول موج کی انفرا ریڈ شعاعوں سے کام لیتا ہے، جس کی وجہ سے نہ صرف کیمرا محفوظ رہتا ہے بلکہ اس طول موج کی شعاعیں اس انسان کی آنکھوں کے لیے بھی بے ضرر ہیں جس کی تصویر کھینچی جارہی ہے۔ انفرا ریڈ ریز کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ یہ شعاعیں شمسی فوٹانوں سے تصویر کی حفاظت کرتی ہیں جو بعض اوقات کیمرے کی ریزولوشن کے ساتھ تصویر چھار ڈبہ مُسر ہوجاتے ہیں۔



چینی محقق کی وضع کی گئی ٹیکنالوجی اس لحاظ سے بھی منفرد ہے کہ اس میں کیمرے کے ذریعے حاصل کیے گئے بصری ڈیٹا کو باہم مربوط کرکے ایک شبیہ تشکیل دینے کے لیے نئے الگورتھم کا استعمال کیا گیا ہے۔

ژینگ لی کے مطابق ان کی وضع کردہ ٹیکنالوجی کے وسیع استعمالات سامنے آئیں گے مگر اس کی سب سے زیادہ افادیت جاسوسی، نگرانی اور ریموٹ سینسنگ کے شعبوں کے لیے ہوگی۔ دل چسپ بات یہ ہے کہ اس جدید کیمرے کی جسامت جوتے کے ڈبے کے مساوی ہے چنانچہ اسے چھوٹے ہوائی جہاز یا خودکار گاڑیوں میں بہ آسانی نصب کیا جاسکے گا۔

چہروں کی شناخت (فیشل ریکگنیشن) کی ٹیکنالوجی پر چین میں سب سے زیادہ تحقیق ہورہی ہے۔ ژینگ لی کی ٹیکنالوجی کا ایک اور اہم استعمال انسانی نگرانی کے لیے ہوگا۔

صرف نصف گرام وزنی چار پروں والا روبوٹ اڑن کیڑا

بارورڈ: امریکی تجربہ گاہوں سے یہ دلچسپ خبر موصول ہوئی ہے جس میں ماہرین نے دنیا کا سب سے چھوٹا اور ہلکا ترین اڑن روبوٹ بنایا ہے جس کسی تار کے بغیر خود مختار انداز میں پرواز کرتا ہے۔ اسے بارورڈ یونیورسٹی میں واقع مائیکرو روبوٹکس تجربہ گاہ کے ماہرین نے تیار کیا ہے۔ حیرت انگیز طور پر روبوٹ کا وزن صرف 259 ملی گرام ہے جو ایک گرام کے بھی تیسرے حصے کے برابر ہے۔ ایک مکھی کو دیکھ کر عین اسی طرح روبوٹ کو ڈیزائن کیا گیا ہے جس میں دو عدد جدید ترین پیزو الیکٹرک ایکٹیوایٹرز نصب کیے گئے ہیں۔ اپنی تمام تر باریکی کے باوجود یہ سورج کی روشنی سے توانائی حاصل کرکے پرواز کرتا ہے۔ اسے روبوبی ایکس ونگ کا نام دیا گیا ہے اور ایک سیکنڈ میں 170 مرتبہ اپنے پر پھڑپھڑاتا ہے۔ اس کے پروں کا گھیر صرف 3.5 سینٹی میٹر اور روبوٹ کیڑے کی اونچائی 6.5 سینٹی میٹر ہے۔ بازوؤں کو کنٹرول کرنے کے لیے ان میں دو عدد اپوی کیپیسٹر لگائی گئی ہیں جو پٹھے کا کام کرتی ہیں۔ جب ان پٹھوں میں بجلی دوڑتی ہے تو پیٹھیں سکڑتی اور پھیلتی ہیں۔ روبوٹ مکھی کے اوپر 6 مد چھوٹے شمسی سیل لگے ہیں جن میں سے ہر ایک وزن 10 ملی گرام ہے۔ سولر سیل پروں کے اوپر لگے ہیں لیکن وہ روبوٹ کی پرواز میں کوئی خلل نہیں ڈالتے۔ اب جیسے ہی بارورڈ روبوٹ پڑتی ہے اس کے پر پھڑپھڑانے لگتے ہیں اور یوں روبوٹ مکھی اڑنے لگتی ہے۔ تاہم اسے تجربہ گاہ میں ایل ای ڈی اور ہیلوجن کے ذریعے ہی اڑایا گیا ہے۔

دنیا کی تیز ترین اسمارٹ فون چارجنگ ٹیکنالوجی سامنے آگئی



چینی کمپنی ویوو نے دنیا کی تیز ترین اسمارٹ فون چارجنگ ٹیکنالوجی متعارف کرادی ہے جو محض 13 منٹ میں 4000 ایم اے ایچ بیٹری مکمل چارج کرسکتی ہے۔

شنگھائی میں 26 جون کو شروع ہونے والی موبائل ورلڈ کانگریس کے دوران ویوو کی جانب سے پریزنٹیشن چارج 120 واٹ نامی تیز ترین چارجنگ ٹیکنالوجی متعارف کرائی۔

یہ فون حال کمرشل فورمز کے لیے تو پیش نہیں کی گئی مگر کمپنی کا کہنا ہے کہ اس کی مدد سے 4000 ایم اے ایچ بیٹری کو 13 منٹ میں مکمل چارج کیا جاسکتا ہے جو کہ حیران کن پیشرفت ہے۔

یہ اس لیے اہم پیشرفت ہے کیونکہ اس وقت بیشتر اسمارٹ فونز میں 4000 ایم اے ایچ سے کم طاقت کی بیٹریاں موجود ہیں یہاں تک کہ آئی فون ایکس ایس میکس میں 3174 ایم اے ایچ بیٹری ہے۔

خیال رہے کہ رواں سال ہواوے نے اپنے فولڈ ایبل فون میٹ ایکس کے حوالے سے دعویٰ کیا تھا کہ اس ڈیوائس کی 4500 ایم اے ایچ بیٹری 30 سے 40 منٹ میں مکمل چارج کی جاسکتی ہے۔

یہاں تک کہ ایپل کی اپنی فاسٹ چارجنگ ٹیکنالوجی بھی آئی فون ایکس ایس کی 2658 ایم اے ایچ آدھے گھنٹے میں صرف 50 فیصد ہی چارج کرپاتی ہے۔

دوسری جانب ویوو کی نئی ٹیکنالوجی کسی اسمارٹ فون کی 50 فیصد بیٹری چارج کرنے کے لیے 5 منٹ کا وقت لیتی ہے۔

اس ٹیکنالوجی میں کا سلیوم یو ایس بی کیبل کو 120 واٹ چارجر کے ساتھ لگایا جاتا ہے تاکہ کم وقت میں بیٹری کو چارج کیا جاسکے۔

یہ واضح نہیں کہ ویوو کی یہ تیز ترین ٹیکنالوجی عام صارفین کے لیے کب تک دستیاب ہوگی۔

ایل جی نے ڈبلیو سیریز جاری کردیئے



ایل جی کے نئے ڈبلیو 10، ڈبلیو 30 اور ڈبلیو 30 پرو سب میں 4 ہزار ایم اے ایچ کی بیٹری ہے۔ تینوں میں بی اینڈرونیڈ 9 پائی انسٹال ہے۔ ان تینوں میں بی او کٹا کور چپ سیٹ اور ریئر پر فنگر پرنٹ سینسر ہے۔ یہ تینوں ڈیوائسز فرنٹ فیسنگ کیمرہ سے فیس انلاک کو سپورٹ کرتی ہیں۔

ایل جی ڈبلیو 10 میں 6.19 انچ 720x1512 پکسل فل ویژن ڈسپلے ہے۔ اس میں 5 کے ڈسپلے کی فوج میں 8 میگا پکسل کا سیلفی کیمرہ ہے۔

اس فون میں میڈیا ٹیک ہیلیو پی 22 چپ سیٹ ہے۔ فون کے چپ سیٹ میں 2.0 ہرٹز کلاک سپیڈ کا سی پی یو ہے۔ فون میں 3 جی بی ریم اور 32 جی بی انٹرنل سٹوریج ہے۔ سٹوریج کو مائیکرو ایس ڈی کارڈ سلاٹ سے بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

فون کی ریئر سائیڈ پر 13 میگا پکسل کا ریئر اور 5 میگا پکسل کا فکسڈ فوکس سیکنڈری کیمرہ ہے۔

اس کی قیمت 8999 بھارتی روپے یا 115 ڈالر ہوگی۔ اسے سموگی گرے اور نیلوپرپل رنگوں میں فروخت کے لیے پیش کیا جائے گا۔

ایل جی ڈبلیو 30 میں بڑا 6.26 انچ 720x1520 پکسل فل ویژن آئی پی ایس ایل سی ڈی ڈسپلے ہے۔ فون کے ڈسپلے کی ایک واٹر ڈراپ نوچ ہے، جس میں فون کا 16 میگا پکسل سیلفی کیمرہ نصب ہے۔

اس فون میں میڈیا ٹیک ہیلیو پی 22 چپ سیٹ، جس میں 2 گیگا ہرٹز سی پی یو، 3 جی بی ریم اور 32 جی بی انٹرنل سٹوریج ہے۔

اس فون کی سٹوریج کو بھی مائیکرو ایس ڈی کارڈ سے بڑھایا جاسکتا ہے۔

ایل جی ڈبلیو 30 میں بیک پر ٹرپل کیمرہ سیٹ اپ ہے۔ فون میں بیک پر 12 میگا پکسل سینی آئی ایم ایس 486 مین، 13 میگا پکسل 100 ڈگری الٹرا اینگل اور 2 میگا پکسل ڈیپتھ سنسر ہے۔

اس فون کی فروخت کا آغاز بھی 3 جولائی کو ہوگا۔ اسے 9999 بھارتی روپے یا 130 یورو میں فروخت کیا جائے گا۔

یہ تھنڈر بلیو اور پلاٹینیم گرے رنگوں میں دستیاب ہوگا۔

ایل جی ڈبلیو 30 پرو کو مارکیٹ میں ڈبلیو 30 اور ڈبلیو 10 کے ساتھ جاری نہیں کیا جائے گا۔ ایل جی نے ابھی اس کی قیمت بھی نہیں بتائی۔

اس فون میں 1.8 گیگا ہرٹز سی پی یو کے ساتھ سنیپ ڈریگن 632 چپ سیٹ اور 4 جی بی ریم ہے۔ اس جی ڈبلیو 30 پرو میں 6.22 انچ فل ویژن وی ڈسپلے ہے۔ اس فون کے ڈسپلے کی فوج میں 16 میگا پکسل سیلفی کیمرہ نصب ہے۔

اس فون کے ٹرپل کیمرہ سیٹ اپ میں 13 میگا پکسل مین، 8 میگا پکسل-100 ڈگری الٹرا اینڈ اینگل موڈیول اور 5 میگا پکسل ڈیپتھ سنسر ہے۔

چار ممالک نے فضائی آلودگی کے خلاف ٹھوس اور فوری اقدامات کی اپیل کردی

نیویارک: مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے سائنس وطب کے ماہرین نے ایک آواز ہوکر دنیا سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر فضائی آلودگی کی کمی اور تدارک کے لیے اپنا اہم کردار ادا کرے۔ برازیل، امریکا، برطانیہ اور جنوبی افریقہ کے سائنسی اور طبی انجمنوں کے ماہرین نے مشترکہ طور پر اقوام متحدہ کے صدر دفاتر سے رابطہ کرکے اپیل کی ہے کہ فضائی آلودگی کو ختم کرنے کے اہم فیصلے اور ٹیکنالوجی کو پوری دنیا میں لاگو کرنے کا وقت آگیا ہے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کہ فضائی آلودگی کے ناقابل تردید سائنسی ثبوت ملنے کے بعد دنیا سے یہ اپیل کی جارہی ہے۔ ساتھ میں اقوام متحدہ سے کہا گیا ہے کہ اس بین الاقوامی معاہدے کے تحت صاف ہوا ہر ایک کا بنیادی حق ہونا چاہیے۔ اس کے تحت ایسے حوامل اختیار کیے جائیں جن سے فضائی آلودگی کو تلاشِ کرنے کی حکمت عملی بنائی جائیں تاکہ پورے پائیدار ترقی کو فروغ دیا جاسکے اور اس میں سرمایہ کاری بھی ممکن ہوسکے۔ اب یہ بات سائنسی طور پر ثابت ہوچکی ہے کہ فضائی آلودگی پوری دنیا میں ہر سال 70 لاکھ اموات کی وجہ بن رہی ہے جن میں بڑے بچے اور خواتین سرفہرست ہیں۔ اس کے علاوہ فضائی آلودگی بچوں میں دماغی کمزوری کی وجہ بن رہی ہے جبکہ مزید مسائل میں کینسر، بلڈ پریشر، دمے اور شوگر جیسے امراض بھی اس سے وابستہ ہیں۔ اس سال ستمبر میں نیویارک میں آب وہوا پر عالمی کانفرنس کا ٹائم سمٹ منعقد ہورہی ہے۔ ماہرین نے اس موقع پر تمام ممالک سے کہا ہے کہ وہ لوگوں کو صاف ہوا فراہم کرنا ان کا بنیادی حق ہے اور اس پالیسی کی ضمانت دینا ہوگی کہ وہ آلودہ ہوا کو یا ختم کرنے کی موثر حکمت عملی وضع کرے گی۔

وائی فائی یا موبائل کنکشن کے بغیر کال کرنے میں مددگار ایپ

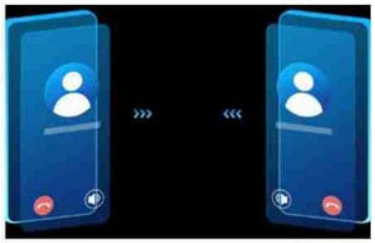

اسمارٹ فونز تو سب سے استعمال کرتے ہیں اور میسجنگ پلیٹ فارمز کے ذریعے دیگر افراد سے رابطے میں رہتے ہیں مگر کئی بار ایسا ہوتا ہے جب کسی وجہ سے وائی فائی یا موبائل کنکشن تک رسائی ناممکن ہوجاتی ہے ایسے حالات کے لیے ایک ایپ حل بن کر سامنے آئی ہے۔ میش ٹاک نامی یہ ایپ صارفین کو کالز، تحریری پیغامات، تصاویر یا ویڈیوز وغیرہ بغیر موبائل فون کنکشن، ڈیٹا، وائی فائی یا انٹرنیٹ کے بھیجنے اور موصول کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

جی ہاں واقعی موبائل فون بنانے والی کمپنی اوپو نے اس نئی کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کو اس ایپ میں متعارف کرایا ہے جو لوگوں کو بیکار نیٹ ورکس، وائی فائی یا ٹیوٹھ کے بغیر لوگوں کو چیٹ یا کال کی سہولت فراہم کرے گی۔ کمپنی کے مطابق یہ ایپ چار دیواری سے باہر 3 کلومیٹر کے علاقے کو کور کرسکے گی بلکہ پرہجوم ماحول میں یہ زیادہ فاصلے تک کام کرسکے گی۔ یہ ایپ اوپو کے فونز پر کام کرے گی اور ان ڈیوائسز میں ایک ایک لوکل ایریا نیٹ ورک وسیع علاقے کے لیے تیار کرے گی جس سے لوگ بغیر کسی کنیکشن یا انٹرنیٹ کے بھی ایک دوسرے سے بات کرسکیں گے۔

کمپنی کا دعویٰ ہے کہ میش ٹاک نے بیٹری لائف متاثر نہیں ہوگی اور 72 گھنٹے اسٹینڈ بائی موڈ پر بھی کام کرے گی تاکہ چارج نہ ہونے یا ہنگامی حالات میں بھی لوگ اس ایپ کے ذریعے مدد حاصل کرسکیں یا اپنے پیاروں سے رابطہ کرسکیں۔

ویسے تو ایسی دیگر ایپس بھی موجود ہیں جو وائی فائی یا سیلولر کنکشن کے بغیر کام کرتی ہیں مگر اوپو کی ایپ اینڈرائیڈ ڈیوائسز کے لیے تیار کی گئی ہے اور آپ ڈیوائس کو ڈبے سے نکالتے ہی دیگر سے رابطے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ ایپ اس وقت مددگار ثابت ہوسکے گی جب صارفین انٹرنیٹ کی رسائی سے محروم ہو یا موبائل نیٹ ورکس بند کردیے ہوں، جبکہ قدرتی آفات کے دوران بھی اس کے ذریعے لوگوں کی زندگیاں بچانے میں مدد مل سکے گی۔

ابھی یہ واضح نہیں کہ یہ ایپ اوپو کے موجودہ فونز میں کام کرے گی یا اسے کب تک متعارف کرایا جائے گا۔

واٹس ایپ اسٹیٹس اب دیگر ایپس میں شیئر کرنے کا فیچر متعارف



واٹس ایپ نے اپنے صارفین کو واٹس ایپ اسٹیٹس فیس بک اور دیگر ایپلیکیشنز میں شیئر کرنے کے فیچر پر کام شروع کردیا ہے۔

اس فیچر کی آزمائش واٹس ایپ کے بیٹا پروگرام میں بدھ (26 جون) سے شروع ہوگئی ہے جس کی مدد سے صارفین اپنا اسٹیٹس فیس بک اسٹوری کے طور پر استعمال کرسکیں گے یا کسی اور ایپ جیسے انسٹاگرام، جی میل یا گوگل فوٹوز میں سینڈ کرسکیں گے۔

خیال رہے کہ واٹس ایپ اسٹیٹس اس میسجنگ ایپ میں اسٹوری کے طور پر کام کرتا ہے جس میں تصاویر، ٹیکسٹ اور ویڈیوز کو پروفائل میں پوسٹ کیا جاتا ہے جو 24 گھنٹے بعد غائب ہوجاتے ہیں۔

دی ورج کی رپورٹ کے مطابق واٹس ایپ صارفین کو اپنا اسٹیٹس اسٹوری کے طور پر شیئر کرنے کے لیے اپنا اکاؤنٹ فیس بک اکاؤنٹ سے لنک کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، یہ کام آئی او ایس اور اینڈرائیڈ میں ڈیٹا شیئرنگ اے پی آئی کے ذریعے ہوگا۔ اسی طرح صارف اپنی ڈیٹا اس میں موجود متعدد ایپس میں واٹس ایپ اسٹیٹس کو شیئر کرسکیں گے مگر کوئی بھی اکاؤنٹ لنک نہیں ہوگا۔

اسی طرح اسٹیٹس کو خود کار طور پر کسی اور پلیٹ فارم پر شیئر کرنے کا آپشن نہیں ہوگا بلکہ صارفین کو خود اسے شیئر کرنے کے لیے منتخب کرنا ہوگا۔ کمپنی کے مطابق اگر صارف فیس بک کی زیر ملکیت سروس جیسے انسٹاگرام پر اپنا اسٹیٹس شیئر کریں گے تو دونوں پوسٹس فیس بک سنٹر میں بالکل علیحدہ ایونٹس ہوں گے اور ان میں کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

خیال رہے کہ واٹس ایپ فیس بک کے ڈیٹا شیئرنگ کے تاثر کے حوالے سے کافی محتاط رویہ اختیار کرتی ہے کیونکہ یہ بیشتر ممالک میں بہت زیادہ حساس معاملہ ہے۔ 2016 میں جب پہلی بار اعلان کیا گیا تھا کہ وہ صارفین کا ڈیٹا فیس بک سے شیئر کرے گی تو فیس بک کو فرانس اور جرمنی میں ایسا کرنے سے روک دیا گیا تھا جبکہ یورپین کمیشن نے اس بنیاد پر 12 کروڑ ڈالرز سے زائد کا جرمانہ فیس بک پر عائد کیا تھا۔

یہ فیچر اس وقت سامنے آیا ہے جب فیس بک کی جانب سے تمام میسجنگ ایپس یعنی انسٹاگرام، واٹس ایپ اور میسنجر کو یکجا کیا جارہا ہے۔

خیال رہے کہ 2017 میں متعارف کرائے جانے والا واٹس ایپ اسٹیٹس کو روزانہ 50 کروڑ افراد استعمال کرتے ہیں اور 2020 میں واٹس ایپ میں اشتہارات دکھانے کے لیے بھی اسٹیٹس کو ہی استعمال کیا جائے گا۔

امریکی کمپنیوں نے ہواوے سے کاروبار کا راستہ ڈھونڈ لیا، رپورٹ

ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کی پابندیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے امریکی چپ میکر تائمل کروڑوں ڈالرز کی مصنوعات ہواوے کو فروخت کررہی ہیں۔

یہ دعویٰ امریکی روزنامے نیویارک ٹائمز نے ایک رپورٹ میں کرتے ہوئے بتایا کہ ہواوے کو 3 ہفتے قبل امریکی پرزہ جات بھیجے گئے ہیں۔

رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ انٹیل اور مائیکرون نے اس تصور کا قائمہ واٹھا کر ہواوے کو پرزہ جات فراہم کیے ہیں کہ امریکی کمپنیاں جو مصنوعات بیرون ملک تیار کرتی ہیں، انہیں ہمیشہ امریکی ساختہ تصور نہیں کیا جاسکتا۔

ہواوے کو امریکی انتظامیہ نے گزشتہ سال بلیک لسٹ کرتے ہوئے اس فہرست میں شامل کردیا تھا جس میں شامل کمپنیوں سے کاروبار کے لیے امریکی کمپنیوں کو حکومتی اجازت درکار ہوتی ہے۔

ہواوے کے خلاف امریکی صدر کے ایگزیکٹو آرڈر کے اجرا کے ایک ہفتے بعد امریکی محکمہ تجارت نے ہواوے کو ایک عارضی جنرل لائسنس جاری کرتے ہوئے پابندیوں کو 3 ماہ کے لیے التوا میں ڈال دیا تھا جن کا اطلاق اب اگست کے وسط میں ہوگا مگر مستقبل کی مصنوعات کے لیے پرزہ جات کی فراہمی تاحال جاری ہے۔

امریکی حکومتی اقدامات نے ٹیکنالوجی صنعت کو بھی الجھن میں ڈال دیا اور نیویارک ٹائمز کے مطابق مائیکرون کے سی ای او نے سلیمہ تو نے گزشتہ دنوں بتایا تھا کہ ہم نے گزشتہ ماہ ہواوے کے لیے سپلائی کو روک دیا تھا مگر 2 ہفتے قبل اس وقت بحال کردیا جب ہم نے تعین کیا کہ قانونی طور ایسا کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ تاہم ہواوے کے بارے میں غیر یقینی صورتحال تاحال برقرار ہے۔

اس بارے میں سی این بی سی کے انکر کیٹلن بائسٹری اس ایوی ایشن کے صدر جان نیوفر نے بتایا، ہم نے امریکی حکومت سے جو بات چیت کی، اس سے معلوم ہوا کہ ہم کچھ اشیاء کی سپلائی ہواوے کو پابندیوں کی فہرست میں موجودگی کے باوجود جاری رکھ سکتے ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ ہم کمپنی پر امریکی پابندی سے مخصوص مصنوعات اور سپلائی چین پر مختلف اثرات مرتب ہوئے ہیں اور ہم کمپنی کو اندازہ لگانا ہوگا کہ وہ کاروبار جاری رکھنے کے لیے قانون کی حد میں رہتے ہوئے کیا کرسکتی ہے۔

رپورٹ کے بارے میں انٹیل نے کوئی بیان جاری کرنے سے انکار کیا۔

اس سے پہلے ایک رپورٹ میں یہ بات بھی سامنے آئی تھی کہ ہواوے کو چپ سپلائی کرنے والی کمپنیاں کو الکوم اور انٹیل نے خاموشی سے امریکی حکومت کے اندر کمپنی پر عائد پابندی کو نرم کرانے کے لیے کوششیں شروع کردی ہیں۔

خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ بڑی امریکی چپ بنانے والی کمپنیوں انٹیل اور Xilinx کے عہدیداران نے منگی کے آخر میں امریکی محکمہ تجارت کے ایک اہلکار سے ملاقات میں شرکت کی تاکہ ہواوے کو بلیک لسٹ کیے جانے پر مزید غور کرسکیں۔

کالکوم نے بھی امریکی محکمہ تجارت پر اس پابندی کو نرم کرنے کے لیے زور دیا ہے۔

ذرائع کا کہنا تھا کہ ان امریکی کمپنیوں کا موقف تھا کہ ہواوے کی فروخت ہونے والی مصنوعات یعنی اسمارٹ فونز اور لیپ ٹاپ سروز میں آسانی سے دستیاب پرزے استعمال ہوتے ہیں اور وہ چینی کمپنی کے 5 جی نیٹ ورکنگ آلات کے برعکس سیکیورٹی خطرات کا باعث نہیں۔

ان کمپنیوں کا موقف تھا کہ ہم ہواوے کی مدد نہیں کررہے بلکہ امریکی کمپنیوں کو ہونے والے نقصان کی روک تھام چاہتے ہیں۔

گزشتہ سال ہواوے نے پرزہ جات کی خریداری پر 70 ارب ڈالرز خرچ کیے تھے جن میں سے 11 ارب ڈالرز کے قریب امریکی کمپنیوں کالکوم، انٹیل اور مائیکرو

اعمالِ صالحہ کی برکتیں

تحریر: محمد مدثر حسین اشرفی پوربنوی



ایک دن ایسا بھی آنے والا ہے جس دن اولین و آخرین سب کے سب ایک جگہ جمع ہوں گے، اسی دن کو "روزِ قیامت" کہا جاتا ہے۔ رب جل و علیٰ بندوں سے حساب لے گا، کیوں کہ اپنے فضل و کرم سے بعثت میں داخل فرمانے کا وعدہ اور اپنے عدل سے جہنم میں بھیج دے گا۔

"بعثت" کی مختصر تعریف یہ ہے جس میں پریشانی کی کوئی چیز نہیں، صرف آرام ہی آرام ہے۔ اور "جہنم" کی مختصر تعریف یہ ہے جس میں آرام نام کی کوئی چیز ہی نہیں، صرف پریشانی ہی پریشانی ہے۔

اللہ رب العزت نے انسانوں کو پیدا فرما کر محض پیدا فرما نہیں دیا، بلکہ مختلف انعامات سے بھی نوازا ہے، ان انعامات میں سے ایک انعام یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا فرما کر اس کے لیے ایسے ماحول کا انتظام فرمایا ہے جس میں وہ اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کر سکے۔ اس ماحول کی تشکیل میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سی صلاحیتوں سے نوازا ہے، ان صلاحیتوں میں سے ایک صلاحیت "عقل" ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقل کو انسان کے لیے ایک بہت بڑی نعمت بنایا ہے، اس عقل کی بدولت انسان نے بہت سی ایجادات کی ہیں، اس عقل کی بدولت انسان نے بہت سی ترقیاں کی ہیں، اس عقل کی بدولت انسان نے بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں، اس عقل کی بدولت انسان نے بہت سی منزلیں طے کی ہیں، اس عقل کی بدولت انسان نے بہت سی دنیاوی کامیابیاں حاصل کی ہیں، اس عقل کی بدولت انسان نے بہت سی دنیاوی ترقیاں حاصل کی ہیں، اس عقل کی بدولت انسان نے بہت سی دنیاو

ڈیمینشیا "مختصر مدتی یادداشت کھو جانے کے بارے میں جانیں

فاروق احمد انصاری

اگر آپ اپنی مختصر مدتی یادداشت (شارٹ ٹرم میموری) میں بہتری یا ڈیمینشیا میں کمی لانا چاہتے ہیں تو روزانہ کی بنیاد پر کچھ ورزشیں اپنائیں۔ قدم چلنے کی مشق کریں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کھڑے رہنے یا آگے بڑھنے کے مقابلے میں اگر کچھ میٹر تک اُلٹا چلا جائے تو اس سے بہت کم وقت میں حافظہ بہتر ہوسکتا ہے۔ سائنسدانوں نے ہل ہل کر یادداشت کے پانچ مختلف ٹیسٹ لیے اور ہر ایک میں اُلٹے قدموں چلنے والوں کی مختصر مدتی یادداشت کو بقیہ افراد سے بہتر پایا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ زمان و مکان (ٹائم اینڈ اسپیس) کا تصور دماغ پر اثر انداز ہوکر ہمارے حافظے پر اثر ڈالتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی ڈیمینشیا سے بچاؤ کی بہت سی ورزشیں ہیں اور باقاعدگی سے ورزش کرنے والے افراد ذہنی بیماری ڈیمینشیا سے محفوظ رہتے ہیں۔ تاہم ایک بار یہ بیماری ہوجائے تو پھر جسمانی ورزش مرض کی شدت کم کرنے میں کامیاب ثابت نہیں ہوتی۔ اسی لئے ڈیمینشیا کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

ڈیمینشیا اور اس سے متعلق خطرات

مختلف علامات جو کہ دماغ کو متاثر کرنے والے امراض کی وجہ سے ہوتی ہیں، ان سبھی کو ڈیمینشیا ایک مجموعی اصطلاح ہے۔ ڈیمینشیا ہر ایک شخص پر مختلف طریقے سے اثر انداز ہوتا ہے لیکن اس میں مبتلا زیادہ تر افراد کی یادداشت چلی جاتی ہے، ان میں قوت فیصلہ اور استدلال ختم ہوجاتی ہے، اس کے علاوہ ان کے مزاج اور رویے میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

ڈیمینشیا کا مرض کسی بھی شخص پر تین طرح سے حملہ آور ہوسکتا ہے۔

بتدریج بڑھنے والا: جیسے جیسے دماغ کے مزید خلیوں کو نقصان پہنچتا جاتا ہے اور وہ ختم ہوتے جاتے ہیں، ویسے ویسے علامات میں آہستہ آہستہ بگاڑ پیدا ہوتا جاتا ہے۔

حزلہ پذیر: دماغی خلیوں (نیورانز) میں بگاڑ پیدا ہوتا جاتا ہے یا وہ خراب ہوجاتے ہیں۔

ناقابل واپسی: زیادہ تر ڈیمینشیا، جس میں الزائمر کی بیماری بھی شامل ہے، سے ہونے والے نقصان کو ٹھیک نہیں کیا جاسکتا۔

الزائمر اور ڈیمینشیا میں کیا فرق ہے؟

ڈیمینشیا کا لفظ مختلف علامات کے مجموعے کو بیان کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈیمینشیا کی مختلف صورت کی علامات ایک دوسرے سے بہت الگ ہوسکتی ہیں، جن میں یادداشت کا چلے جانا، پریشانی، مزاج اور رویے میں تبدیلیاں شامل ہیں۔

ڈیمینشیا بہت سی مختلف بیماریوں کی وجہ سے ہوسکتا ہے، جس میں الزائمر کی بیماری سب سے عام ہے۔ دیگر بیماریاں (vascular) جن کی وجہ سے ڈیمینشیا ہوتا ہے ان میں دماغ کی رگ (ڈیمینشیا Lewy bodies) لیوی باڈیز (ڈیمینشیا frontotemporal) اور فرنٹو ٹیمپورل ڈیمینشیا شامل ہیں۔

ڈیمینشیا کے مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے چند ہدایات دی جارہی ہیں:

ماحول

☆ مریض کو باتیں اور واقعات یاد رکھنے میں مدد دینے والے پیغام بورڈز، کیلنڈر اور ہدایات کی فہرست بنائیں۔ روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کی فہرست بنائیں اور چیزوں کو یہ فہرست مریض کی نظر کے سامنے رہے۔ فہرست کو بار بار دیکھنے کے لیے مریض کی حوصلہ افزائی کریں اور ہر سرگرمی مکمل کرنے کے بعد فہرست پر نشان لگانے کے لیے کہیں۔

☆ روزمرہ کی چیزیں اپنے معمول کی جگہ پر رکھیں، جہاں مریض انہیں آسانی سے ڈھونڈ سکے۔

☆ رات کے وقت خاص طور پر مریض کی بہتر حالت اور گرنے کے خطرے کو کم کرنے کے لئے روشنی کا بہتر انتظام رکھیں۔

روزانہ کی دیکھ بھال

☆ مریض کے احترام کو قائم رکھنے کے لئے ان کو ممکنہ حد تک آزادانہ ماحول فراہم کریں۔

☆ مریض کے لئے سادہ روٹین بنائیں تاکہ وہ اسے باقاعدگی سے اپنا سکے اور اپنی زندگی ایک قاعدے کے تحت گزار سکے۔

☆ معمول کی سادگی سرگرمیاں تبدیل ہونے پر مریض کو وقت دیں تاکہ وہ ان تبدیلیوں کا عادی ہوسکے۔ تبدیلی کرنے سے قبل مریض کو آگاہ کریں، اس سے وہ خود اعتمادی محسوس کرے گا۔

☆ مریض کو بہت زیادہ آپشنز نہ دیں کیونکہ اس سے وہ اُلجھن محسوس کرے گا۔

دیگر مشورے

☆ مریض کی خود اعتمادی، احترام میں اضافے اور زندگی میں ایک مقصد کے لئے اسے ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر زور دیں، جس سے وہ ذہنی اور جسمانی طور پر صحت مند محسوس کرے۔

☆ سماجی رابطے بڑھانے کے لیے مریض کی حوصلہ افزائی کریں، مثلاً دوستوں اور رشتہ داروں کو مدعو کریں۔ تاہم ہجوم سے گریز کریں تاکہ مریض کو بے جا مشکل پیش نہ آئے۔

☆ کوئی پرانی سرگرمی اپنانے کے لیے مریض کی حوصلہ افزائی کریں، جس سے وہ بہتر محسوس کرے جیسے کہ باغبانی یا گھر کی تزئین و آرائش وغیرہ۔ لیکن مریض پر زیادہ زور نہ دیں اور اگر مریض بات نہ مانے تو کچھ دن تک اصرار نہ کریں۔

☆ مرض بڑھنے کے ساتھ ساتھ مریض کے جسم اور ذہن کو فعال رکھنا مشکل سے مشکل تر ہوتا جائے گا۔ علاوہ ازیں مریض کی عادات و کمانات اور پسند ناپسند بھی تبدیل ہوسکتی ہیں۔ اس وجہ سے دیکھ بھال کرنے والوں کو بہت ہوشیار اور متوجہ رہنے کی ضرورت رہے گی۔

ڈیمینشیا ہونے سے کیسے بچا جائے؟

ڈیمینشیا سے محفوظ رہنے کا سائنسی طور پر تسلیم شدہ کوئی حتمی طریقہ تو موجود نہیں، تاہم آپ کچھ ایسے کام ضرور کرسکتے ہیں جن سے آپ کا اس مرض میں مبتلا ہونے کا امکان کم ہوسکتا ہے۔

☆ باقاعدگی سے اپنے دل کی صحت، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کا معائنہ کراتے رہیں۔ ماہرین سے بڑھتے ہوئے کولیسٹرول کی صورت میں ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کریں۔ ☆ اگر آپ کو ذیابطیس ہے، تو ڈاکٹر کی ہدایات پر لازمی عمل کریں۔ ☆ سگریٹ نوشی نہ کریں، متوازن غذا کھائیں جس میں پھل اور سبزیاں بھرپور مقدار میں شامل ہوں۔ ☆ وزن متوازن رکھیں۔ چلتے پھرتے اور مصروف رہیں اور بہت دیر تک بیٹھے نہ رہیں۔



غذاؤں کا انتخاب بلڈ گروپ سے کیجیے



بلڈ گروپ ڈائٹ چارٹ

اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ بھی آئیڈیل فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے حصار کو اپنا میں کامیاب ہوسکتے ہیں تو اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اپنی غذا کا انتخاب بلڈ گروپ کے مطابق کریں۔ یہ انتخاب کیسے کرنا ہے اس سے متعلق ذیل میں نیچے ماہرین کی جانب سے مرتب کیا گیا بلڈ گروپ ڈائٹ چارٹ اور ایکسرسائز گائیڈ لائن آپ کے لیے مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔

بلڈ گروپ O

اس بلڈ گروپ کے حامل افراد کے جسم زیادہ میں A اور B اینٹی باڈیز پائی جاتی ہیں۔ ان سے متعلق ماہرین کا خیال ہے کہ ان کا نظام ہاضمہ دوسرے گروپ کی نسبت کمزور ہوتا ہے، لہٰذا ان کو اپنی غذا کا خیال زیادہ رکھنا چاہیے۔

☆ ایسے ڈائٹ چارٹ پر عمل کریں جو ہائی پروٹین غذائی اجزا پر مشتمل ہو، مثلاً بغیر چربی کا گوشت، سبزیاں (پالک، سیم، بین، شکر)، مچھلی اور پلمری۔

☆ دیر سے ہضم ہونے والے کھانوں اور ڈیری مصنوعات (دودھ، دہی اور اناج وغیرہ) کے زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔

○ بلڈ گروپ رکھنے والے افراد کے وزن بڑھنے کی خاص وجہ گندم سے بنائی جانے والی مصنوعات کا استعمال جبکہ کچھ حد تک دالیں، مکئی، لوبیا اور گوبھی وغیرہ کا استعمال بھی ہے۔

☆ اس ڈونٹس، مارٹس، کرسپس کی مختلف اقسام مثلاً ایکسرسائز کے طور پر، لہٰذا ان اسنائل کا حصہ بنائی جاسکتی ہیں۔

بلڈ گروپ A

اس گروپ کے سرخ خلیات میں A اینٹی جینز جبکہ پلازما میں B اینٹی باڈیز پائی جاتی ہیں۔ یہ نایاب بلڈ گروپ میں سے ایک قرار دیا جاتا ہے۔ یہ بلڈ گروپ قلبی بیماریوں کینسر اور ذیابیطس کا ہلکا شکار ہوسکتا ہے۔

☆ اس گروپ کے لیے دستیاب ین ڈائٹ کے ساتھ تازہ، خالص اور نامیاتی غذاؤں کا انتخاب ضروری ہے۔ انہیں اپنی غذا میں گوشت کے بجائے سبزیوں، اناج اور پھلوں کا اضافہ کرنا چاہیے۔

☆ اس بلڈ گروپ کے لیے ایسی ورزشیں ضروری ہیں، جو انہیں پرسکون اور توجہ مرکوز رکھنے کی طرف مائل کریں مثلاً یوگا، Tai Chi اور Qi Gong وغیرہ۔

بلڈ گروپ B

اس بلڈ گروپ کے سرخ خلیات میں B اینٹی جینز جبکہ پلازما میں A اینٹی باڈیز پائی جاتی ہیں۔ یہ بلڈ گروپ نایاب بلڈ گروپ میں شامل ہے۔

☆ اس گروپ کے حامل افراد کے لیے ایسی غذا کا انتخاب ضروری ہے کہ وہ اپنی غذاؤں میں اڈے میں کم چربی والی ڈیری مصنوعات، مخصوص گوشت والی غذاؤں اور چنے والی سبزیوں کو شامل کریں۔

☆ گندم، ممکئی، دالوں، مٹر اور مونگ پھلی کے زیادہ استعمال سے گریز کریں۔

☆ ایسی ایکسرسائز کا انتخاب کریں، جو ذہنی توازن میں مدد گار ثابت ہوں مثلاً پیدل چلنا، یوگا، تیراکی وغیرہ۔

بلڈ گروپ AB

اس بلڈ گروپ کے سرخ خلیات میں A اور B دونوں اینٹی جینز پائے جاتے ہیں جبکہ پلازما میں کوئی اینٹی باڈیز نہیں پائی جاتی۔

☆ یہ افراد اپنی غذاؤں میں ہری سبزیوں، ٹوفو، ڈیری اور پروٹین کی حامل مخصوص غذاؤں کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔

☆ تیتیئن کا استعمال کم سے کم کریں۔

معدے کی جلن دور کرنے میں دودھ مفید قرار



پینسلوانیا: سینے اور معدے کی جلن کم کرنے کے لیے ایک گھریلو ٹوٹکا دودھ بھی ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ مرغن اور مصالحے دار غذاؤں کی سوزش کم کرتا ہے۔ لیکن اب ماہرین نے اس کا سائنسی ثبوت پیش کردیا ہے۔

چکنائی والا یا چکنائی کے بغیر دودھ دونوں ہی مرچ مصالحوں کی شدت کم کرتے ہیں۔ اگرچہ میٹھے مشروب بھی اس جلن کو کم کرسکتے ہیں لیکن سافٹ ڈرنکس اس میں کوئی کردار ادا نہیں کرتیں۔

پینسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی نے اس ضمن میں ایک چھوٹا سا مطالعہ کیا ہے جس میں 72 افراد پر سات مختلف اقسام کے مشروبات آزمائے گئے تھے۔ اس تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ چکنائی کے ساتھ اور چکنائی کے بغیر دودھ منہ اور معدے جلن دور کرنے میں سب سے بہترین ثابت ہوتے ہیں۔

مرچوں میں جلن پیدا کرنے والا ایک مرکب عام پایا جاتا ہے جسے کیپسیسن کہا جاتا ہے۔ یہ منہ اور معدے میں جلن پیدا کرتا ہے۔ دودھ میں موجود خاص پروٹین اس کی شدت اور جلن کو مانند کرتے ہیں۔

لیکن ماہرین نے کہا ہے کہ اس جلن کو بیئر اور شراب نوشی سے کم نہیں کیا جاسکتا اور اس سے جلن مزید بڑھ جاتی ہے۔ دوسری جانب سافٹ ڈرنک اور سوڈا بھی اس ضمن میں مفید نہیں ہوتے۔

ماہرین نے رضاکاروں کو پہلے کیپسیسن والا ایک مشروب دیا اور اس کے بعد شدت کم کرنے کے لیے پانی، کولا، چیری کے ذائقے والا کول ایڈ، کاربونیٹ پانی، بغیر الکحل والی بیئر، چکنائی والا اور اس کے بغیر دودھ پینے کو دیا۔

مرچ مصالحوں والی غذا میں کھانے کے بعد دودھ پینے سے منہ، سینے اور معدے کی جلن کم ہوجاتی ہے اور یہ عمل سالماتی سطح پر ہوتا ہے۔ تقریباً تمام اقسام کی مرچوں میں کیپسیسن پایا جاتا ہے اور دودھ اس کی شدت کم کرتا ہے۔

''کمر درد'' وجوہات، احتیاط، تشخیص اور علاج



ماہرین کا کہنا ہے کہ اس بات کے 84 فی صد امکانات ہیں کہ آپ زندگی میں کسی نہ کسی مرحلے پر کمر کے درد کا شکار ہوجائیں۔ کمر کا درد عموماً بڑھتی ہوئی عمر، اس کے پٹھوں اور کمزوری کے تناؤ یا کھچاؤ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

طبی ماہرین کے مطابق یہ درد نہایت سنگین صورت بھی اختیار کرسکتا ہے اور ریڑھ کی ہڈی کے متعلق ایسے مسائل کا موجب بن سکتا ہے، جو اعصابی بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔ صرف یہی نہیں، دنیا بھر میں لوگوں کو معذور بنانے کی ایک اہم وجہ کمر درد بھی ہے۔

خوش قسمتی سے، آپ کمر درد سے چھٹکارا حاصل کرنے یا اس میں کمی کے لیے بہت کچھ کرسکتے ہیں۔ اگر احتیاط سے صورت حال میں بہتری لانے کی کوشش کی جائے تو گھریلو ٹوٹکوں اور ورزش کے ذریعے آپ چند ہفتوں میں دوبارہ فعال بن سکتے ہیں۔ کمر درد جب بہت بڑھ جاتا ہے تو مریض کی حالت کو دیکھتے ہوئے سرجری بھی کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر سے کب رجوع کیا جائے؟

کمر میں درد ہونے کی صورت میں آپ کو ڈاکٹر سے فوری طور پر رجوع کرنا چاہیے۔ بالخصوص اگر آپ کو آنتوں یا مثانے میں مسائل پیدا ہوجائیں۔ کمر درد کے ساتھ بخار ہوجائے، زخم ہوجائے یا درد ٹانگوں تک خصوصاً گھٹنوں کے نیچے پنڈلیوں تک جائے، ٹانگوں میں کمزوری محسوس ہو یا سن ہونے لگیں، اور آپ کا وزن کم ہونے لگے۔

کمر درد کی وجوہات

دو طرح کے کمر درد ہوسکتے ہیں۔ مانعی اور دائمی۔ مانعی کمر درد اپنا کام کر رہا ہوتا ہے۔ جو گرنے یا کوئی بھاری چیز اُٹھانے سے ہوجاتا ہے اور یہ چند ہفتے سے زیادہ نہیں رہتا۔ چند ہفتوں سے زیادہ برقرار رہنے والا کمر درد دائمی محسوس کیا جاتا ہے اور وہ اتنا عام نہیں ہوتا۔

رسک فیکٹرز:

کسی بھی شخص کو عمر کے کسی بھی حصے میں کمر درد کی شکایت ہوسکتی ہے، یہاں تک کہ بچپن اور عین اوج میں بھی کمر درد کی شکایت ہوجاتی ہے۔ تاہم درج ذیل عوامل کمر درد کی شکایت پیدا ہونے میں اضافہ کرسکتے ہیں۔

عمر: بڑھتی عمر خصوصاً 30 سال کی عمر کے بعد کمر درد کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

ورزش کی کمی: آپ کی پٹھے اور پیٹ کے کمزور پٹھے کمر درد کی وجہ بن سکتے ہیں۔

زائد وزن: جسم کا اضافی وزن آپ کی کمر پر اضافی بوجھ ڈالتا ہے۔

بیماریاں: گٹھیا کی بیماری کی کچھ اقسام یا کینسر، کمر درد کا باعث بن سکتے ہیں۔

وزن غلط طریقے سے اُٹھانا: بھاری وزن اُٹھاتے وقت ٹانگوں کے بجائے کمر پر وزن ڈالنا۔ اس کے علاوہ بیٹھنے کے بجائے جھک کر وزن اُٹھانا۔

نفسیاتی صورتحال: ڈپریشن اور اضطراب میں مبتلا افراد کو کمر درد کا زیادہ خطرہ رہتا ہے۔

تمباکو نوشی: تمباکو نوشی کے باعث ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصے تک خون کے پہنچنے کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں نچلے حصے کے مہروں کو مناسب غذائیت نہیں پہنچ پاتی۔ تمباکو نوشی کے باعث شٹاپلاب ہونے یا جم جمنا ٹھیک ہونے کی رفتار سست پڑ جاتی ہے۔

احتیاطی تدابیر

آپ اپنی جسمانی حالت میں بہتری اور درست جسمانی میکانیات (Body Mechanics) پر عمل پیرا ہو کر کمر درد سے چھٹکارا پاسکتے ہیں یا کم از کم اس کے بار بار ہونے کو روک سکتے ہیں۔ اپنی کمر کو صحت مند اور مضبوط رکھنے کے لیے آپ ذیل میں درج عمل کرسکتے ہیں۔

ورزش: ایسی ایروبک سرگرمیاں کریں، جو آپ کی کم پر وزن یا ہلکا وزن ڈالیں۔ آپ کی کمر کی طاقت اور قوت برداشت میں اضافہ کریں اور ان میں آپ کے جتنے بہتر طور پر کام کرسکیں، چہل قدمی یا سوئمنگ کرنا بھی اچھا انتخاب ہوسکتا ہے۔

پٹھوں کی مضبوطی اور لچک: پیٹ اور پیٹھ کے پٹھوں کی ورزشیں کریں۔ جن سے کولہوں اور ٹانگ کے اوپری حصے میں لچک پیدا ہوتا کہ آپ کی کمر کو آرام محسوس ہو۔ ڈاکٹر یا فزیوتھراپسٹ اس سلسلے میں آپ کی بہتر رہنمائی کرسکتے ہیں کہ آپ کے لیے کون سی ورزشیں بہتر رہیں گی۔

وزن کی صحت مند حد: وزن کا زیادہ ہونا کمر کے پٹھوں کا تناؤ بڑھا دیتا ہے۔ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو اس میں کمی لا کر آپ کمر کے درد میں بہتری محسوس کرسکتے ہیں۔

تمباکو نوشی چھوڑ دیں: تمباکو نوشی سے جان چھڑا کر جہاں آپ کمر درد میں کمی لاسکتے ہیں۔

جسم پر حمایتیں: کمر میں درد، ریڑھ کی ہڈی کو سہارا دینے والی ایڑی یا پشت پر سپورٹ رکھ کر آپ کمر درد کی شدت میں کمی لاسکتے ہیں۔ سوتے وقت اپنے گھٹنوں اور ٹخنوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھیں اور گھٹنوں کے نیچے تکیہ رکھیں۔ بیٹھتے وقت اپنے کولہوں اور گھٹنوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھیں اور ٹخنوں کو ایک دوسرے کے ساتھ رکھیں۔ کھڑے ہوتے وقت ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں سے تھوڑا آگے رکھیں۔ اس سے وہ پاؤں جو آگے ہے اس پر وزن کم پڑے گا۔

تشخیص

ڈاکٹر آپ کی کمر کا جائزہ لینے کے بعد آپ کے جسم کے مختلف حصوں کو چھو کر دیکھیں گے۔ اس کے بعد آپ کو کچھ مخصوص حرکات کرنے کا کہیں گے۔ اس کے بعد اس کا دوسرا سوال یہ ہوسکتا ہے کہ اس درد کے ساتھ آپ کتنا کچھ کرپاتے ہیں۔ اس طرح ڈاکٹر اندازہ لگائے گا کہ آپ کے کمر درد کی کیا وجوہات ہیں اور کیا آپ پٹھوں کے کھچاؤ کا شکار ہیں۔

اس جائزے کی بنیاد پر، ڈاکٹر مخصوص وجوہات جاننے کے لیے آپ کو کچھ ٹیسٹ کروانے کے لیے کہہ سکتا ہے۔ جن میں ایکسرے، ایم آر آئی یا سی ٹی اسکین، بلڈ ٹیسٹ (انفیکشن)، بون اسکین (اوسٹیوپوروسس یا ہڈی میں پگھلاؤ کا پتہ لگانے کیلئے) شامل ہیں۔ ڈاکٹر آپ کو ٹرانسڈیوکٹا بھی مشورہ دے سکتا ہے۔ اس کیلئے الیکٹرومایوگرافی ((EMG ٹیسٹ ہوتا ہے، جو اعصاب سے پیدا ہونے والی برقی تحریک اور آپ کے پٹھوں کے ردعمل کو جانچنے کا کام کرتا ہے۔

علاج

آپ کے کمر درد کی موجودگی کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر آپ کو اوور دی کاؤنٹر (OTC درد کش، سوزش کش اور Nonsteroidal ادویات تجویز کرسکتا ہے۔ عمومی ادویات سے مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہونے پر ڈاکٹر ساتھ ہی Muscle relaxant ادویات بھی لکھنے کی تجویز کرسکتا ہے۔ دوائی درد اور اسکن اسٹمنٹ تجویز کرسکتا ہے۔

سپورٹس صورت حال
کسی بھی عوامی مسئلہ کیلئے ''صورتحال'' کو ان نمبرات پر فون کریں:
0194-2477545, 9419069641

میئر، نینسی پٹیل، مولی پین فولڈ، جارجیا پلمر، ہننا رو،

امیلیا کیر ٹیم کی قیادت کریں گی

(مانیٹرنگ ڈیسک)



نیوزی لینڈ نے اس ماہ کے آخر میں آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ایڈن کارسن، مولی پین فولڈ، ہننا رو اور بیلا جیمز کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ یہ چاروں کھلاڑی اس تو سمتی گروپ کا حصہ تھیں جنہیں حالیہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ٹیم میں جگہ نہیں ملی تھی۔ آف اسپنر ایڈن کارسن کہنی کی سرجری سے صحت یاب ہونے کے بعد واپسی کر رہی ہیں۔ وہ گزشتہ سال دسمبر سے بین الاقوامی کرکٹ سے باہر تھیں۔ 51 بین الاقوامی میچ کھیل چکی کارسن نیوزی لینڈ کے اسپن ڈیپارٹمنٹ کو تقویت دیں گی، جس میں کپتان امیلیا کیر، تینسی پٹیل اور فلورا ڈیوشائر بھی شامل ہیں۔ کارسن نے کہا کہ وائٹ فرنز کے ماحول میں واپس آنا میرے لیے بہت خاص ہے۔ بحالی کے عمل میں بہت صبر کرنا پڑا، لیکن مجھے اپنے اردگرد بہت تعاون ملا اور اب میں میدان میں واپس آنے اور تعاون کرنے کے لیے تیار خود کو محسوس کرتی ہوں۔ بین الاقوامی کرکٹ سے سولہ دیوانی اور لی تا ہو کی ریٹائرمنٹ کے بعد مولی پین فولڈ اور ہنا رو کی واپسی سے نیوزی لینڈ کے تیز گیند بازی کو تقویت ملے گی۔ وہیں سوزی بیٹس کے جانے کے بعد بیلا جیمز براؤنی کو بین سایر کے جانے کے بعد عبوری ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ دورے کے لیے اضافی کوچنگ سپورٹ کا اعلان اگلے ہفتے متوقع ہے۔ براؤنی نے چاروں کھلاڑیوں کی ٹیم میں واپسی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم کے ذہن میں تجربے اور مستقبل کا توازن ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے حوالے سے براؤنی نے کہا کہ ہم ایڈن، ہننا، مولی اور بیلا کا خیر مقدم کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ اس ٹیم کے ذہن میں تجربے اور مستقبل کا اچھا توازن ہے اور یہ گروپ کے لیے ایک مضبوط ٹیم کے خلاف خود کو آزمانے کا موقع ہوگا۔ دنیا کی بہترین ٹیموں کے خلاف کھیلنا ہمیشہ چیلنجنگ ہوتا ہے، لیکن یہ آپ کی صلاحیتوں کو سیکھنے اور مضبوط کرنے کے بہت سے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ سیریز نیوزی لینڈ کی 27-2026 سیزن کی پہلی بین الاقوامی مہم ہوگی۔ یہ 2027 کی آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کی تیاریوں کا بھی حصہ ہوگا، جو ہندوستان میں منعقد ہونے والی پہلی ٹرافی ہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم: امیلیا کیر (کپتان)، ایڈن کارسن، فلورا ڈیوون شائر، میڈی گرین، بروک ہالیڈے، بری ایٹنگ، پولی انگلیس، بیلا جیمز، جیس کیر، روزمیری میئر، تینسی پٹیل، مولی پین فولڈ، جارجیا پلمر، ہننا رو، ایزی شارپ۔

ٹیم میں بیٹنگ آپشنز میں اضافہ کریں گی۔ ہنا رو اور بیلا جیمز نے سردیوں کے دوران سری لنکا میں نیوزی لینڈ اے ٹیم کے ساتھ کچھ وقت گزارا تھا۔ دریں اثنا، مولی پین فولڈ نے حال ہی میں آسٹریلیا کے لیے اپنی ٹی 20 میکس مقابلے میں سینڈ گیٹ ریڈ کلف کیٹرز کے لیے کھیلا۔ وکٹ کیپر بلے باز ایزی گیج انگوٹھے کی مسلسل چوٹ پر سرجری کروانے کے بعد ٹیم سے باہر ہیں۔ وہ 2027 کے اوائل میں کرکٹ میں واپسی کا ارادہ رکھتی ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں پولی انگلس وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گی۔ تقریباً چار سال تک نیوزی لینڈ کے بیٹنگ کوچ رہنے والے ڈین

یوزویندر چہل نے فرسٹ کلاس کرکٹ کو الوداع کہا

(ہندوستھان سماچار)



یوزویندر چہل نے اپنے فرسٹ کلاس کرکٹ کریئر کو الوداع کہہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کا ان کا خواب تو ختم ہو گیا ہے، لیکن وائٹ بال کرکٹ میں قومی ٹیم میں واپسی کے راستے کھلے ہیں۔ 36 سالہ لیگ اسپنر نے ہندوستان کے لیے 72 ون ڈے اور 80 ٹی 20 میچ کھیلے ہیں، لیکن وہ کبھی بھی ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنانے کے قریب نہیں پہنچ سکے، کیونکہ ہندوستان کے پاس روی چندرن اشون اور رویندر جڈیجا کی اسٹار جوڑی ہمیشہ موجود رہی۔ چہل نے انسٹاگرام پوسٹ میں کہا، ''میرے لیے ریڈ بال کرکٹ کبھی بھی صرف ایک اور فارمیٹ نہیں تھا۔ اسی فارمیٹ میں میں نے صبر، کردار، مضبوطی اور گھنٹوں میدان پر ڈٹے رہ کر ہربرن اور ہروکٹ کے لیے جدوجہد کرنے کی حقیقی خوشی کو سمجھا۔'' چہل کے فرسٹ کلاس کریئر کا آغاز 2009 میں ہریانہ کے ساتھ ہوا تھا اور انہوں نے 49 میچوں میں 27.32 کی اوسط سے 148 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 2026 کی کاؤنٹی چیمپئن شپ نارتھمپٹن شائر کے ساتھ کھیلی، جس میں ڈویژن نو میں 14.16 کی اوسط سے 21 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کا آخری فرسٹ کلاس میچ مڈل سیکس کے خلاف تھا، جس میں حاصل کی اور نارتھمپٹن شائر کی ترقی کی امیدوں کو ختم کر دیا۔ انہوں نے کہا، ''میں نے اپنا آخری فرسٹ کلاس میچ لارڈز میں کھیلا تھا۔ یہ الفاظ کہنا جذباتی کر دینے والا ہے کیونکہ ٹیسٹ کیپ پہننا ہمیشہ سے میرا خواب رہا ہے، جسے میں نے کئی سالوں تک سنبھال کر رکھا۔ اگرچہ وہ خواب پورا نہیں ہو سکا، لیکن میں اپنے اب تک کے سفر سے واقعی مطمئن ہوں اور اس فارمیٹ میں ملنے والے ہر موقع کے لیے بہت شکر گزار ہوں۔ اس دوران ہریانہ کے لیے چہل کا ریڈ بال کرکٹ کھیلنا بہت کم ہو گیا تھا۔ ان کا آخری رنجی ٹرافی سیزن، جس میں انہوں نے دو سے زیادہ میچ کھیلے تھے، 2016-17 کا تھا، جب انہوں نے سات میچوں میں 60.22 کی اوسط سے 33 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ ان کا وائٹ بال کریئر اب بھی جاری ہے اور انہیں امید ہے کہ وہ دوبارہ ہندوستان کے لیے کھیلیں گے، حالانکہ انہوں نے آخری بار اگست 2023 میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔ وہ آئی پی ایل میں بھی ایک اہم کھلاڑی بنے ہوئے ہیں، جہاں وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز ہیں اور فی الحال پنجاب کنگز کے لیے کھیل رہے ہیں۔ ''میں نے ابھی بارنہیں مانی ہے۔ ملک کے لیے کھیلنے کی بھوک اب بھی میرے اندر بہت زیادہ ہے۔ میرا ماننا ہے کہ مجھ میں اب بھی کرکٹ باقی ہے اور میں ون ڈے اور ٹی 20 فارمیٹ میں ایک اور موقع حاصل کرنے کے لیے اپنی پوری جان لگا دوں گا۔

ہندوستان نے 44 سال بعد خواتین ہاکی میں طلائی تمغہ جیتا

(یو این آئی)

ہندوستان نے خواتین کی ہاکی کے فائنل میں چین کو 1-0 سے شکست دے کر ایشین گیمز کا طلائی تمغہ جیت لیا۔ لالریمسیامی ہمرارڈوتے نے 10 ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا، جبکہ دوسرے کوارٹر میں سوتا پونیا نے پینلٹی اسٹروک روک کر چین کو برابری حاصل کرنے سے روکے رکھا۔ ایشین گیمز میں خواتین کی ہاکی میں ہندوستان کا یہ صرف دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے قبل ہندوستان نے 1982 میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے 44 سال بعد خواتین کی ہاکی میں ایشین گیمز کا طلائی تمغہ حاصل کیا اور اس انجلس 2028 اولمپکس کے لیے کوالیفائی بھی کر لیا۔

پروین ہڈا نے 65 کلوگرام باکسنگ مقابلے میں جیتا طلائی تمغہ

(یو این آئی)



بھارت کی پروین ہڈا نے جمعہ کو ایشین گیمز 2026 کے خواتین کے 65 کلوگرام باکسنگ مقابلے کے فائنل میں چینی تائپے کی چن نین چن کو 2-3 کے اسپلٹ فیصلے سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی پروین ایشین گیمز میں طلائی تمغہ جیتنے والی بھارت کی تیسری خاتون باکسر بن گئی ہیں۔ ان سے قبل میری کوم نے 2014 میں اور لولینا بورگوہین نے اسی ٹورنامنٹ میں آج 75 کلوگرام زمرے میں یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔ فائنل مقابلہ انتہائی سخت رہا۔ دونوں باکسرز نے پہلے راؤنڈ میں محتاط انداز میں شروعات کی اور ابتدائی لمحات میں جارحانہ کھیل سے گریز کیا۔ ریفری کی وارننگ کے بعد پروین نے فیصلہ کن لمحے لگاتے ہوئے پانچوں ججوں سے 10-9 کا اسکور حاصل کیا۔ پیرس اولمپکس کی کانسی کا تمغہ جیتنے والی چن نین چن نے دوسرے راؤنڈ میں زبردست واپسی کی۔ جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے انہوں نے پانچوں ججوں سے 10-9 کا اسکور حاصل کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن تیسرے راؤنڈ میں پروین نے دباؤ کے باوجود اپنا ضبط برقرار رکھا اور 2-3 کے اسپلٹ فیصلے سے مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ 2026 کے ایشین گیمز میں خواتین کے 65 کلوگرام باکسنگ کیٹیگری ایک نئی وزن کی درجہ بندی ہے۔ پروین نے اس زمرے کا پہلا ایشین گیمز طلائی تمغہ اپنے نام کر لیا۔ روہتک کی رہنے والی پروین کی پیدائش 15 اپریل 2000 کو ہوئی تھی۔ وہ روہتک میں واقع نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس میں تربیت حاصل کرتی ہیں اور ٹاپس ڈیولپمنٹ پروگرام سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے 2022 کی عالمی باکسنگ چیمپئن شپ میں کانسی اور اسی سال ایشین باکسنگ چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ 2025 کے عالمی باکسنگ کپ فائنل میں بھی انہوں نے طلائی تمغہ حاصل کیا۔ کاروبار بنائیں

ایشیائی کھیل 2026 بکشتی میں ہندوستان کو جھٹکے، پرینکا، رجت اور دیپانشی کو ملی ہار

(مانیٹرنگ ڈیسک)



ایشیائی کھیلوں میں کشتی کے مقابلوں میں جمعہ کی صبح ہندوستانی پہلوانوں کے لیے مایوس کن رہی۔ خواتین کے 76 کلوگرام زمرے میں پریا ملک، مردوں کے فری اسٹائل 125 کلوگرام زمرے میں رجت روہل اور خواتین کے 50 کلوگرام زمرے میں دیپانشی کو اپنے ابتدائی مقابلوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دیسی ملبوسا تخواتین کے 76 کلوگرام زمرے کے راؤنڈ آف 16 میں پریا ملک کو کرغزستان کی ایپیری میدیت کزی نے 1-6 سے شکست دی۔ ہندوستانی پہلوان پورے مقابلے میں برتری بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکیں اور پہلے ہی مرحلے میں مقابلے سے باہر ہو گئیں۔ مردوں کے فری اسٹائل 125 کلوگرام زمرے کے راؤنڈ آف 16 میں رجت روہل کو قازقستان کے ایدیگے قاسم بیک نے 3-8 سے ہرایا۔ پہلے راؤنڈ میں رجت کو غیر فعال ہونے کی وارننگ ملی جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قاسم بیک نے ایک پوائنٹ حاصل کر کے 0-1 کی برتری بنالی۔ دوسرے راؤنڈ میں رجت نے شاندار واپسی کرتے ہوئے تازق پہلوان کے پیر پر حملہ کیا اور ٹیک ڈاؤن کے ذریعے دو پوائنٹس حاصل کر کے 2-1 کی برتری بنالی۔ قاسم بیک کو بھی غیر فعال ہونے کی وارننگ ملی۔ اس کے بعد رجت نے اچھی دفاعی کشتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور پوائنٹ حاصل کیا اور اسکور 3-1 کر دیا۔ تاہم مقابلے کے آخری منٹ میں قاسم بیک نے لیگ لیس ڈاؤن کے ذریعے رجت کو مشکل میں ڈال دیا اور مسلسل پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے برتری حاصل کر لی۔ آخر میں تازق پہلوان نے مقابلہ 3-8 سے جیت لیا۔ خواتین کے 50 کلوگرام زمرے میں ہندوستانی نوجوان پہلوان دیپانشی کو چایانی کی معروف پہلوان یوئی سوسا کی نے تکنیکی برتری کی بنیاد پر 11-0 سے شکست دی۔ سوسا کی نے ابتدا میں دیپانشی کو میٹ سے باہر کر کے ایک پوائنٹ حاصل کیا۔ اس کے بعد ٹیک ڈاؤن اور رول کے ذریعے برتری بڑھاتے ہوئے پہلے راؤنڈ کے اختتام تک 7-0 کی سبقت بنالی۔

ہندوستانی مکے باز انکش نے 80 کلوگرام زمرے میں سونے کا تمغہ جیتا

(یو این آئی)



ہندوستان کے انکش پنگھال نے 2026 ایشیائی کھیلوں میں مردوں کے 80 کلوگرام کے بازی کے زمرے کا سونے کا تمغہ جیت لیا۔ فائنل میں انکش نے جنوبی کوریا کے کم من سیونگ کو 0-4 کے منقسم فیصلے سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے ایشیائی کھیلوں میں اپنی کے بازی مہم سونے کے 3 اور کانسے کے 3 تمغوں سمیت مجموعی طور پر 6 تمغوں کے ساتھ ختم کی۔ انکش نے مقابلے کے آغاز ہی سے جارحانہ انداز اپنایا۔ انہوں نے ابتدائی راؤنڈ میں رائٹ ہک اور اپر کٹ کے ذریعے کم پر دباؤ بنایا۔ جنوبی کوریائی کے بازفاصلہ برقرار رکھنے اور جوابی حملہ کرنے کی کوشش کرتا رہا، لیکن انکش کے مسلسل حملوں کے سامنے وہ زیادہ موثر نظر نہیں آیا۔ پہلے راؤنڈ میں انکش نے 4-1 کی برتری حاصل کی۔ دوسرے راؤنڈ میں انکش نے تیز 2-1 پنچ اور جوابی حملوں کے ذریعے اپنا دباؤ برقرار رکھا۔ دونوں کے بازوں نے باڈی شاٹس لگائے، لیکن انکش کی رفتار اور جارحانہ انداز نے انہیں برتری میں رکھا۔ انہوں نے دوسرا راؤنڈ 5-0 سے اپنے نام کیا۔ آخری راؤنڈ میں کم نے واپسی کی کوشش کرتے ہوئے کچھ اچھے پنچ لگائے، لیکن انکش نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ چار ججوں نے آخری اسکور میں انکش کے حق میں 26-30 کا فیصلہ دیا اور ہندوستانی کے بازنے 4-0 سے مقابلہ جیت کر سونے کا تمغہ اپنے نام کر لیا۔ اٹس تھنتے دیکھیں اس کامیابی کے ساتھ انکش 2018 کے بعد ایشیائی کھیلوں میں مردوں کے مکے بازی مقابلے میں ہندوستان کے لیے سونے کا تمغہ جیتنے والے پہلے مرد کے بازن بن گئے۔ اس سے قبل امت پنگھال نے 2018 ایشیائی کھیلوں میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ انکش کی کامیابی کے ساتھ 2026 ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کے مکے بازی مہم سونے کے 3 اور کانسے کے 3 تمغوں کے ساتھ ختم ہوئی۔ سونے کی تمغوں کی تعداد کے لحاظ سے یہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی مکے بازی کی اب تک کی سب سے کامیاب مہم رہی۔ 2022 کے ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان نے مجموعی طور پر 4 تمغے جیتے تھے، جن میں چاندی کا ایک اور کانسے کے 3 کے تمغے شامل تھے۔

ہندوستان کے پاس تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے نظم و ضبط کے ساتھ کھیلنے اور تاریخ رقم کرنے کا موقع ہے

(مانیٹرنگ ڈیسک)



ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم ہفتہ کو ایشین گیمز 2026 کے طلائی تمغے کے لیے ملائیشیا کے خلاف میدان میں اترے گی۔ پاکستان کے خلاف سنسنی خیز سیمی فائنل جیتنے والی موجودہ چیمپئن ہندوستان کے پاس مسلسل دوسری بار ایشین گیمز کا طلائی تمغہ جیتنے اور اس انجلس 2028 اولمپکس کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کا موقع ہے۔ ہندوستان نے اب تک مسلسل دو ایشین گیمز میں طلائی تمغہ نہیں جیتا ہے۔ اس کے راستے میں ملائیشیا ہے، جو اپنا پہلا ایشین گیمز طلائی تمغہ جیتنے کی کوشش کرے گا۔ ملائیشیا بھی پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہا ہے اور پول بی میں مسلسل پانچ کامیابیوں کے ساتھ سرفہرست رہا ہے۔ پاکستان کے خلاف سیمی فائنل میں ہندوستان نے 3-0 کی برتری حاصل کی تھی، لیکن پاکستان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکور 3-3 کر دیا۔ جب مقابلہ شوٹ آؤٹ کی طرف بڑھتا دکھائی دے رہا تھا، تب ہندوستان نے آخری منٹ میں فیصلہ کن گول کر کے 3-4 سے کامیابی حاصل کی اور فائنل میں جگہ بنائی۔ موجودہ چیمپئن کو فائنل سے قبل اپنی دفاعی خامیوں پر توجہ دینے کا موقع ملا ہے۔ سیمی فائنل اور فائنل کے درمیان صرف ایک دن کا وقفہ ہونے کے باعث کھلاڑیوں کی ریکوری، تبل اور چوٹی تفصیلہ پر توجہ اہم ہوگی۔ ملائیشیا نے بھی جنوبی کوریا کے خلاف سخت سیمی فائنل میں 2-1 سے کامیابی حاصل کر کے فائنل میں جگہ بنائی۔ ہندوستان کے چیف کوچ کریگ فلٹن نے ملائیشیا کو مضبوط حریف قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ٹیمیں جارحانہ ہاکی کھیلتی ہیں اور فائنل ایک دلچسپ مقابلہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنی گیم پلان پر توجہ مرکوز رکھنا چاہتا ہے اور میدان پر پوری توانائی کے ساتھ کھیلنا پرجوش ہے۔ ہندوستان کو کپتان ہرمن پریت سنگھ سے ایک بار پھر شاندار کارکردگی کی امید ہوگی۔ انہوں نے اسکورر زمیں پاکستان کے سنیلان تھیم کے بعد دوسرے مقام پر ہیں۔ فارورڈ اکھیشیک اور دلپریت سنگھ نے بھی نو نو گول کیے ہیں۔ ملائیشیا کی جانب سے فیضل ساری اور ابو کمال ازرائی نے نو، نو گول کیے ہیں۔ ہرمن پریت سنگھ اور من پریت سنگھ کے لیے یہ فائنل ذاتی طور پر بھی خاص ہوگا۔ ہندوستان کے جیتنے کی صورت میں ہرمن پریت مردوں کی ٹیم کو دو ایشین گیمز میں طلائی تمغہ دلانے والے پہلے ہندوستانی کپتان بن جائیں گے۔ سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے ہندوستانی ہاکی کھلاڑی من پریت سنگھ 2014 اور 2023 کی طلائی تمغہ جیتنے والی ٹیموں کا حصہ رہ چکے ہیں اور تیسرا طلائی جیت کر یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے ہندوستانی بن سکتے ہیں۔ فائنل میں ایشین گیمز کے طلائی تمغے کے ساتھ اس انجلس 2028 اولمپکس کا کوالیفکیشن بھی داؤ پر ہوگا۔ ہندوستان کے پاس تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے نظم و ضبط کے ساتھ کھیلنے اور تاریخ رقم کرنے کا موقع ہے۔

Printer, Publisher & Owner: Rifat Ayoub, Chief Editor: Noor Mohammad Challo (9419069641), Executive Editor: Imtiyaz Wani (9469121101),
Published From: 2nd Floor Jehlum Market Batamaloo Srinagar, Printed at: Khidmat Offset Press The Bund Sgr. RNI: JKURD2012-48314
Postal Registration No: JKNP-189/SKGPO-2018-20, Contact: 0194-2477545, email:editorsurathal@gmail.com,